www.KitaboSunnat.com

قرۃ العینین

فی اثبات

رفع الیدین

مصنفہ
حضرت مولانا مولوی نور حسین صاحب گھرجاکھی

ناشر
ادارہ احیاء السنۃ گھرجاکھ - ضلع گوجرانوالہ

قیمت - ۱/۲۵

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قرۃ العینین

فی اثبات

رفع الیدین

مصنفہ

حضرت مولانا مولوی نور حسین صاحب گھرجاکھی

ناشر

ادارہ احیاء السنۃ گھرجاکھ - ضلع گوجرانوالہ

قیمت - ۱/۲۵

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1582

02818

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرۃ العینین

فی اثبات

رفع الیدین

صلوا کما رأیتمونی اصلی (الحدیث)

——— مصنفہ ———

حضرت مولانا مولوی نور حسین صاحب گھرجاکھی رحمۃ اللہ علیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی رفع قدر نبیّنا محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم علٰی جمیع العٰلمین ٥ وجعل حدیثہ الشریف افصح الکلام بعد القراٰن المبین ٥ واشھد ان لا الٰہ الا اللہ الواحد الاحد الّذی لیس لہ شریک ولا معین ٥ واشھد انّ سیّدنا محمّداً عبدہ ورسولہ سیّد الاوّلین والاٰخرین ٥ صلّی اللہ وسلّم وبارک علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ اجمعین ٥ وارحمنا معھم برحمتک یا ارحم الراحمین ٥ امّا بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الھدی ھدی محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم وشرّ الامور محدثاتھا وکلّ محدثۃ بدعۃ وکل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النّار ط

1582

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوہنا راہ محمدؐ والا

بہتر ہر بہتر تھیں بہتر پاک کلام الٰہی
جس دے مثل برابر دوجی ہور کلام نہ کائی

سوہنا ہر سوہنے تھیں سوہنا راہ محمدؐ والا
مندا ہر مندے تھیں مندا بدعتیاں والا چالا

بدعت اوہ جو بعد نبی دے نویں بناوٹ آئی
ہر اک کم نواں ہے بدعت ہر بدعت گمراہی

جس نے بدعت دا کم پھڑیا گمراہی دے وچ وڑیا
جہڑا گمراہی وچ پڑیا دوزخ دے وچ سڑیا

حضرتؐ اکثر وعظوں پہلے ایہو بیان سناندے
اک قرآن تے سنت میری واجب عمل بتاندے

جہڑا چھوڑ طریق نبیؐ دا نواں طریق نکالے
اوہ نہیں ساڈی امت وچوں کہیا مدینے والے

عالی شان محمدؐ سرور ہے سلطان رسولاںؐ
دے پر قدر نہ ہرگز جاناں بے سمجھاں مجہولاں

خیر الناس محمدؐ عربی شہر مدینے والا
جس نے مشرق مغرب تائیں کیتا نور اجالا

اعظم پیر محمدؐ سرور رہبر کل جہاناں
سوہنا نام تے سوہنی خصلتیاں وچ یگانا

نبی محمدؐ سرور عالم خوش فرمان سناوے
جہڑا سنت عمل کماوے اوہ کیوں دوزخ جاوے

رفع یدین نبیؐ دی سنت ہے ایہ فعل دوامی
اس تے عمل کماؤ سارے کیا خاصے کیا عامی

یا رب نور بندہ گھر جاکھی ہر دم کرے دعائیں
سنت فعل نبی دے اتے مردیاں تیک چلائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتباعِ سنّت کی تاکید

۱۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (پ ۳)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے پیغمبرؐ ان لوگوں کو فرما دیجئے کہ اگر تم خدا سے محبت رکھتے ہو۔ تو دلی محبت کے ساتھ میری پیروی کرو۔ تو اللہ پاک تم کو دوست رکھے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ کیونکہ وہ بڑا بخشنے والا رحم والا ہے۔ اور یہ بھی فرما دو کہ اللہ اور رسولؐ کی فرمانبرداری کرو۔ پھر اگر وہ نہ مانیں تو اللہ تعالیٰ ایسے کافروں سے محبّت نہیں کرتا ۝

یہی فیصلہ ہے کتابِ ہُدیٰ کا مخالف نبیؐ کا ہے دشمن خدا کا

۲۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں :۔

من اقتدٰی بی فھو منّی و من رغب من سنتی فلیس منّی۔

جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ میری اُمّت سے ہے اور جو شخص میری سنّت سے روگردانی کرے وہ میری اُمّت سے خارج ہے۔

۳۔ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ
اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (سورۃ النور پ ۱۸)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ ہمارے رسولؐ کے حکم اور طریقہ کی مخالفت کرتے ہیں انکو اس بات کا خوف کرنا چاہیے کہ کہیں ان کو کوئی بلا یا دردناک عذاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵

رفع الیدین، اس کے معنی اور سبب و حکمت

اور اجر و ثواب کا بیان

۱۔ رفع الیدین۔ نماز میں تکبیر تحریمہ اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت دونوں ہاتھوں کا اپنے مونڈھوں تک یا کانوں تک اٹھانا۔

۲۔ عبدالرحمٰن بن مہدی فرماتے ہیں۔ هٰذَا مِنَ السُّنَّةِ۔ (بخاری ص۱۰۲)
کہ نماز میں رفع یدین کرنا سنت ہے۔

۳۔ امام ابنِ قیمؒ فرماتے ہیں۔ مَنْ تَرَكَهُ فَقَدْ تَرَكَ السُّنَّةَ (اعلام ص۲۵۷)
کہ جس نے رفع یدین کو ترک کیا بیشک وہ سنّت کا تارک ہے۔

۴۔ امام شافعیؒ فرماتے ہیں:۔ تَارِكُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ تَارِكٌ لِلسُّنَّةِ۔ (اعلام الموقعین ص۲۵۷)
کہ جو شخص رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین نہیں کرتا وہ سنّتِ رسولؐ کا تارک ہے۔

۵۔ امام ابن خزیمہؒ فرماتے ہیں۔ وَمَنْ تَرَكَ الرَّفْعَ فِي الصَّلٰوةِ فَقَدْ تَرَكَ رُكْنًا مِنْ اَرْكَانِهَا۔ (عمدۃ القاری ج ۳ ص۔۔۔)
کہ جس نے نماز میں رفع یدین چھوڑ دی، وہ نماز کے رُکن کا تارک ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ امام شافعی فرماتے ہیں:۔ معناہ تعظیم للہ واتباع سنۃ النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم۔ کہ شروع نماز اور عند الرکوع رفع یدین کرنے سے ایک تو اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور دوسرا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنّت کی اتباع مراد ہے۔ (نووی ص۱۶۸۔ اعلام ص۲۵۷) (التعلیق المجید ص۸۹) میزان شعرانی ص۱۱۱، زرقانی ص۱۴۲، کتاب الام شافعی ص۹۱)

۷۔ حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں۔ رفع الیدین من زینۃ الصلوٰۃ بکل رفع عشر حسنات بکل اصبع حسنۃ کذا فی العینی علی البخاری۔ (طحاوی ص۱۵۲) کہ رفع یدین نماز کی زینت ہے ایک دفعہ رفع یدین کرنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں ایک انگلی کے بدلے ایک نیکی۔ (زرقانی ص۱۴۲، عینی ص۷، نیل الاوطار ص۶۸)

۸۔ نعمان بن عیاش فرماتے ہیں۔ لکلّ شیٔ زینۃٌ وزینۃ الصلوٰۃ ان ترفع یدیک اذا کبرت واذا رکعت واذا رفعت رأسک من الرکوع۔ کہ ہر ایک چیز کی زینت ہوتی ہے اور نماز کی زینت یہ ہے کہ تو تکبیر تحریمہ اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھاتے کے وقت رفع یدین کرے۔ (جزء البخاری ص۲۱ تسہیل القاری ص۸)

۹۔ عبدالملک کہتے ہیں۔ سالت سعید بن جبیر عن رفع الیدین فی الصلوٰۃ فقال ھو شیٔ تزیّن بہ صلوٰتک۔ (جزء البخاری ص۱۰، تسہیل القاری ص۷) کہ میں نے سعید بن جبیر سے نماز میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رفع یدین کے متعلق پوچھا تو انھوں نے فرمایا۔ وہ تو ایک ایسی چیز ہے جس سے تیری نماز کو زینت ہوتی ہے۔

۱۰۔ امام ابن قیمؒ فرماتے ہیں۔ ھٰذَا التَّامِیْنُ مِنْ زِیْنَۃِ الصَّلٰوۃِ کَرَفْعِ الْیَدَیْنِ الَّذِیْ ھُوَ زِیْنَۃُ الصَّلٰوۃِ۔ (کتاب الصلوٰۃ ابن قیم ص۱۲۳) کہ آمین بھی نماز کی زینت ہے جس طرح رفع یدین نماز کی زینت ہے۔

۱۱۔ حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں۔ مَنْ رَفَعَ یَدَیْہِ فِی الصَّلٰوۃِ لَہٗ بِکُلِّ اِشَارَۃٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ۔ (فتح الباری ص۱۸۳، تلخیص ص۸۲، مجمع الزوائد ص۱۰۳) کہ نماز میں ہر بار رفع یدین کرنے والے کو دس نیکیاں ملتی ہیں۔ گویا دو رکعت میں پچاس اور چار رکعتوں میں سو نیکیوں کا اضافہ ہوتا ہے۔

بدقسمت ہے وہ انسان جو اس نعمت اتباع سنت اور نیکیوں سے محروم رہتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنّتِ ثابتہ

دیکھ لو بے شک دلائل جانبین
ہے یہ سنّتِ ثابتہ رفع الیدین

جنتی جن کو نبی ؐ نے خود کہا
رفع ید کے ہیں یہ راوی برملا

اے مسلماں طرف سنّت کر رجوع
تھے اٹھاتے ہاتھ وہ عند الرکوع

ہر کہ بر دینِ محمد ؐ شد فدا
میرسد در مرتبۂ اولیاء

پیروئ مصطفےٰ ؐ ہے اصلِ دیں
ما بقیٰ تلبیس ابلیسِ لعیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب اوّل

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں رفع یدین پر ہمیشگی کرنا

(۱) حضرت عبداللہ بن عمر فاروق کی شہادت

۱۲- وعن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ حذو منکبیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا کبر للرکوع واذا رفع راسہ من الرکوع رفعھما کذالک۔ بخاری ص۱۰۲

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بیشک رسولِ خدا صلی اللہ وآلہ وسلم نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جانے کے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت اپنے کندھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ یہ روایت مندرجہ ذیل کتب میں بھی ہے۔ (مشکوٰۃ ص۷۵ فتح الباری ص۱۸۰، عینی ص۸، تجرید البخاری ص۷۸، ابوداؤد ص۱۹۲، عون الباری ص۳۱۲، ھدی المحمود ص۱۷، ترمذی ص۳۶، نسائی ص۳۵، رفع العجاجہ ص۳ ۔ دارقطنی ص۱۰۸، تنویر الحوالک ص۹۵، مسند امام احمد ص۱۶۶، مسند شافعی ص۱۳، سنن بیہقی ص۶۹، منتقی ص۵۵، تلخیص الحبیر ص۸۱ طبرانی صغیر ص۲۴، بلوغ المرام ص۲۶، ابنِ حبان ص۲۹، مؤطا امام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد ص۴۲، دارمی ص۱۰۱، نیل الاوطار ص۱۰۵، جنوسبکی ص۲ تجرید ترمذی ص۲۲، کتاب الام الشافعی ص۱۸۶، تیسرا لباری ص۸، التعلیق الممجد ص۶۲، مؤطا امام مالک ص۹۴، اعلام الموقعین ص۳۵۶، الباری ص۶۴، تسهیل القاری ص۴۳۸،

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وفات تک رفع یدین کرنا

۱۳۔ کان رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا کبر للرکوع واذا رفع راسہ من الرکوع فما زالت تلک صلوٰتہ حتی لقی اللہ تعالےٰ۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع کرنے اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ اور اللہ تعالی سے ملتے دم تک آپ کی نماز اسی طرح رہی۔ یعنی اپنی عمر کی آخری نماز تک آپ رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے رہے۔ (دراسات اللبیب ص۱۷، تلخیص ابن حجر ص۸۱، نیل الاوطار ص۱۷۹، التعلیق الممجد ص۹۳، مسند امام احمد ص۱۶۶، جزا امام تقی الدین سبکی ص۶ (رواہ البیہقی) تسہیل القاری شرح بخاری ص۴۸۷،

۱۴۔ سبحان اللہ یہ کیسی پیاری اور عُمدہ حدیث (جسکو چھیالیس (۴۶) ائمہ نے نقل کیا ہے اور اس کا اسناد کتنا عُمدہ ہے (۱) امام مالکؒ تو وہ تمام عالموں اور محدثوں کے پیشوا ہیں۔ اور وہ اس کو (۲) ابن شہاب زہریؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے روایت کرتے ہیں جو اہل مدینہ کے بڑے مشہور عالم اور امام تھے اور امام زہری (۳) سالم بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔ جو بڑے تابعی اور فقیہ ہیں۔ اور سالم (۴) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں جو مشہور صحابی، قدیم الاسلام، متبع سنت اور عالم اور بڑے درجے والے تھے۔ جو (کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ) سے حدیث نقل کر رہے ہیں۔ اور آخر میں (فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلٰوتُہٗ حَتّٰی لَقِیَ اللّٰہَ تَعَالٰی) لاکر ثابت کرتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی عمر کی آخری نماز تک رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے رہے۔

امام علی بن المدینیؒ کا فیصلہ

جزء بخاری میں ہے کہ علی بن عبداللہ جو اپنے زمانہ کے سب سے بڑے عالم تھے فرماتے ہیں۔ ھٰذا الحدیث عندی حجۃ علی الخلق کل من سمعہ فعلیہ ان یعمل بہ لانہ لیس فی اسنادہ شیء۔ (نیل الاوطار ص۱۸۱، فتح الباری ص۱۸۱)

۱۶۔ حق علی المسلمین ان یرفعوا ایدیھم عند الرکوع والرفع منہ الحدیث ابن عمر رض۔ کہ میرے نزدیک حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما تمام مسلمانوں پر حجت ہے جو مسلمان اس کو پڑھے یا سنے اس پر عندالرکوع اور بعد الرکوع رفع یدین واجب ہے کیونکہ یہ حدیث بہت صحیح ہے۔ (جزء بخاری ص۸، بلوغ المرام ص۲۶، فتح ربانی شرح مسند احمد ص۱۶۶ تلخیص ص۸۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) مالک بن حویرثؓ کی شہادت

۱۷۔ چنانچہ مالکؓ بن حویرث رضؓ رسول خدا صلی اللہ وآلہ وسلم کی نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یرفع یدیہ اذا کبر و اذا رکع و اذا رفع راسہ من الرکوع (ابن حبان۔ نسائی ص۸۹، دارمی ص۱۶۲) کہ میں نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ (بخاری ص۱۰۲، مسلم ص۱۶۸، عینی ص۱، ابوداؤد ص۱۹۹، ابن ماجۃ ص۶۲، جزء سبکی ص۲، مشکوٰۃ ص۷۵، بیہقی ص۷۱، مسند احمد ص۴۳۶، جزء بخاری ص۹، تلخیص ص۸۲، منتقی ص۷۱، مسند احمد ص۴۳۶، جزء بخاری ص۹، تلخیص ص۸۲، منتقی ص۵۵، دارقطنی ص۱۰۹، تنویر ص۳۹، بلوغ المرام ص۲۶، نیل الاوطار ص۱۵۴)

امام ابن حبانؒ نے اپنی صحیح میں اس طرح باب باندھا ہے:۔

۱۸۔ ذکر خبر الدال علی ان المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امر امتہ برفع الیدین فی الصلوٰۃ عند ارادتھم الرکوع وعند رفعھم رؤسھم منہ۔ (ابن حبان قلمی ص۲۷)

اس باب میں اس بات پر دلیل ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ

لہ یہ حدیث مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۵۸ اور معانی الآثار ص۱۳۱ اور ابوداؤد طیالسی ص۱۷۶ میں بھی مروی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی اُمّت کو رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرنے کا حکم دیا۔

۱۹۔ پھر مالک بن حویرث رضؓ سے حدیث نقل کرتے ہیں کہ ہم رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آئے۔ فَاَقَمْنَا عِنْدَہٗ عِشْرِیْنَ یَوْمًا وَّ لَیْلَۃً اور ہم آپ کی خدمت میں برابر بیس دن رات رہے۔ گویا سو نمازیں آپ کے ساتھ ادا کیں۔ جب ہم اپنے گھروں کو واپس آنے لگے تو آپ نے فرمایا صَلُّوْا کَمَا رَاَیْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ کہ اپنے گھروں کو جاؤ اور جس طرح مجھکو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اسی طرح خود نماز پڑھنا اور لوگوں کو پڑھنے کا حکم دینا (وَ مُرُوْھُمْ)۔

امام ابن حبان دوسرا باب اس طرح قائم کرتے ہیں:۔

۲۰۔ ذکر استعمال مالک بن الحویرث ما اُمرہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی صلوتہ۔ (ابن حبان ص۲۷)

مالک بن حویرث نمازیں رسولِ خدا کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

۲۱۔ عن ابی قلابۃ انہ رأی مالک ابن الحویرث اذا صلی کبر ورفع یدیہ واذا اراد ان یرکع رفع یدیہ واذا رفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ وحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یفعل ھکذا۔

حضرت ابوقلابہ نے مالک بن حویرث رضؓ کو دیکھا کہ انھوں نے تکبیر تحریمہ کہنے کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح نماز میں رفعیدین کرتے تھے اور ہمیں اسی طرح نماز پڑھنے کا حکم دیا۔ (بخاری ص۱۰۲)

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل کتب میں بھی یہ روایت مروی ہے۔

(ابنِ حبان ص۷۳، بخاری ص۹، فتح الباری ص۱۸۲، عینی ص۱، تیسیر الباری ص۸۵، تسہیل القاری ص۸۲۷، مسلم ص۱۶۸، مسلم مصری ج۳ ص۷، المعلم ص۵۴، ابوداؤد ج۱ ص۱۹۹، روضۃ المربی ص۲۶۳، مسند امام احمد ج۳ ص۱۹۷، تلخیص ابنِ حجر ص۸۲، منتقیٰ ص۵۵، سبکی ص۳، نیل الاوطار ص۱۵۴، دارمی ص۱۰۱، التعلیق الممجد ص۹، نسائی ص۸۹، تنویر ص۶)

۲۲- وعنہ کان النبیؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم یرفع یدیہ اذا کبّر و اذا رکع واذا رفع راسہٗ من الرّکوع۔ (جزء امام بخاری ص۳۹)

مالک بن حویرثؓ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

امام اوزاعیؒ، حمیدیؒ اور دیگر ائمہؒ کا مذہب

۲۳- امام تقی الدینؒ مالک بن حویرثؓ کی حدیث نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں:-

ذھب الاوزاعیؒ والحمیدیؒ وجماعۃٌ غیرھما الیٰ انہٗ واجبٌ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہٗ یفسد الصّلوٰۃ بترکہ۔ جزء سبکی ص۱ تسہیل القاری شرح بخاری ص۲۸۔

کہ امام اوزاعی اور حمیدی و دیگر جماعت ائمہ کا مذہب ہے کہ رفع یدین واجب ہے اور اس کے چھوڑنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

۲۴۔ ومن الدلیل لوجوبہ اَنّ مالک بن الحویرث رأی النبی صلی علیہ وآلہٖ وسلم یفعلہ فی الصّلوٰۃ وقال لہٗ ولاصحابہٖ صلّوا کما رأیتمونی اُصلّی والامر للوجوب۔ (جزء امام تقی الدین سبکی ص۱)

اور رفع یدین کے وجوب کی یہ دلیل ہے کہ مالک ابن حویرث رضی اللہ عنہ نے محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو نماز میں رفع یدین کرتے دیکھا۔ پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مالک بن حویرث اور اس کے ساتھیوں کو فرمایا کہ تم بھی اسی طرح نماز پڑھا کرو جس طرح میں نے نماز پڑھی ہے اور امر وجوب کے لئے ہوتا ہے۔

۲۵۔ اور امام ابنِ خزیمہ رحمہ اللہ کے قول سے بھی اس کا وجوب نکلتا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

من ترک الرفع فی الصّلوٰۃ فقد ترک رُکناً من ارکانہا۔

(عینی، ص۔ک جلد ۳)

کہ جس شخص نے نماز میں رفع یدین ترک کی بے شک اس نے نماز کا ایک رُکن چھوڑ دیا۔ اور رُکن کے چھوڑنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے۔

(تسہیل القاری ص۲۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) وائل بن حجرؓ کی شہادت

۲۶۔ عن[1] وائل ابن حجرؓ قال صلیت خلف رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فرایتہ یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا رکع واذا قال سمع اللّٰہ لمن حمدہ۔ (ج ۱ النسائی ص۱۰۱، ابوداؤد ج ۱ ص۱۰۵، ابن ماجہ ص۶۲)

وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ خدا صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ پھر میں نے دیکھا کہ آپ نماز شروع کرتے وقت اور رکوع جاتے اور سمع اللّٰہ لمن حمدہ کہنے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ (روضۃ الربی ص۲۶۳)

۲۷۔ قال قلت لانظرن الیٰ صلوٰۃ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کیف یصلی قال فنظرت الیہ قام فکبر ورفع یدیہ فلما اراد ان یرکع رفع یدیہ ثم رفع راسہٗ فرفع یدیہ۔ (مسند احمد ص۱۴۷ ج ۴)

حضرت وائل بن حجرؓ (جو ایک بادشاہ کے لڑکے تھے) فرماتے ہیں میں نے ارادہ کیا کہ غور سے دیکھوں رسولِ خدا صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نماز کس طرح پڑھتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ آپ تکبیر تحریمہ اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔

(بیہقی ج ۲ ص۷۱، دارمی ص۱۶۰، دارقطنی ص۱۰۸)

---

[1] یہ حدیث مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۵۲ اور معانی الآثار طحاوی ص۱۳۲ اور ابوداؤد طیالسی ص۱۳۷ میں بھی مروی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۔ ثم کنت بعد ذالک فی زمانٍ فیہ بردٌ علیھم جل الثیاب تحرک ایدیھم من تحت الثیاب۔ (جزءامام بخاری ص۱۳)

حضرت وائل[2] فرماتے ہیں، پھر میں اس کے بعد سردی[1] کے موسم میں آیا تو صحابہ رض نے بہت بھاری کپڑے (کمبل وغیرہ) اوڑھے ہوئے تھے اور وہ سب کے سب کپڑوں کے اندر ہی رفع یدین کرتے تھے۔ (تلخیص الجبیر ص۸۱ کتاب الامام للشافعی ص۱۸۶، ابن حبان قلمی ص۲۸۳/۱، عون المعبود ص۲۶۶/۲، تسہیل القاری ص۴۶۵، تنویر ص۵، جزء سبکی ص۳، التعلیق الممجد ص۱۱۸، المعلم ص۲۴۴، صحیح مسلم جلد ۲ ص۱۳۰، مشکوٰۃ ص۷۵، مؤطا محمد ص۹۰)

امام بخاری علیہ الرحمۃ کا فرمان متوفی ۲۵۶

۲۹۔ امام بخاری رح حدیث وائل بن حجر رض نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں:۔

ولم یستثن وائل من اصحاب النبیؐ صلی علیہ وآلہ وسلم احداً اذا صلوا مع النبیؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہ لم یرفع یدیہ۔ (جزء بخاری ص۱۳)

کہ وائل رض نے صحابہ رض میں سے کسی کو مستثنیٰ نہیں کیا بلکہ سب صحابہ کرام

---

[1] وائل بن حجر رض پہلی دفعہ رجب ۹ ھ میں آئے تھے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے۔ دوسری مرتبہ ایک سال کے بعد آئے تھے۔ حساب سے یہ سردی کا زمانہ شوال ۱۰ھ ہوتا ہے۔ تو اس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت سے چند ماہ قبل رفع یدین ثابت ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھنے والے رفع یدین کرتے تھے ایک بھی ان میں سے ایسا نہ تھا جو رفع یدین نہ کرتا ہو۔

علامہ سندھی حنفیؒ کا منصفانہ تبصرہ

۴۰۔ علامہ سندھی حدیث مالک بن حویرثؓ اور وائل بن حجرؓ پر فرماتے ہیں:۔ ثم مالك بن الحويرث و وائل بن حجر ممن صلى مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم اٰخر عمره، فروايتهما الرفع عند الركوع والرفع منه دليل على بقائه وبطلان دعوٰے لنسخه۔ (تعلیق علی النسائی ص۱۴۰)

کہ مالک بن حویرثؓ اور وائل بن حجرؓ ان صحابہؓ میں سے ہیں جنہوں نے آپ کے ساتھ آخری عمر (۹ھ) میں نمازیں ادا کی ہیں اور وہ دونوں فرماتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ جو اس کے دوام اور نسخ کے بطلان پر دلیل ہے۔

(۲) حضرت عبداللہ بن عباس کی شہادت

۴۱۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں:۔

ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كان يرفع يديه عند الركوع واذا رفع رأسه. (جزء بخاری ص۱۳، ابن ماجہ ص۶۲)

کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ رکوع جانے اور رکوع سے سر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے ۔ (رفع الحاجہ ص۳۰، تسہیل ص۱۲۲، ترمذی ص۲۸)

(۵) ابو حمید ساعدیؓ کی شہادت

متوفی ۶۹ھ یا ۶۰ھ

۳۲ - عن ابی حمید الساعدی رضی اللہ عنہ قال فی عشرۃ من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انا اعلمکم بصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قالوا فاعرض قال کان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا قام الی الصلوۃ رفع یدیہ واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع واذا قام من الرکعتین فعل مثل ذالک ۔

حضرت ابو حمیدؓ دس صحابہ کے سامنے فرماتے ہیں کہ میں تم سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اچھی طرح جانتا ہوں ۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا اچھا بیان کرو ۔ کہ آپ کس طرح نماز پڑھا کرتے تھے ۔ یہ سن کر ابو حمیدؓ نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت اور دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہونے کے وقت رفع یدین سے نماز پڑھا کرتے تھے ۔ یہ سن کر سب صحابہ نے فرمایا (صدقت ھکذا کان یصلی) بیشک رسول خدا رفع یدین سے نماز پڑھا کرتے تھے ۔ (مشکوٰۃ ص۷۵، جز بخاری ص۸ و ص۲۹، عون المعبود ص۲۶۶ ج۲، تلخیص ص۸۲، سبکی ص۷، تیسیر الباری ص۸۵، بیہقی ص۷۲ ج۲

www.KitaboSunnat.com

التعلیق الممجد ص۹۱، ترمذی ص۹، ابن ماجہ ص۶۲، رفع العجاجہ ص۳۰۲،
طحاوی ط۱۳، ابوداؤد ص۱۹۳، مسند احمد ص۱۵۳ ج۴، ہدایۃ المحمود ص۱۸، منتقی
الاخبار ص۵۶، نیل الاوطار ص۱۵۴ ج۲، ابن حبان قلمی ص۲۶، تسہیل القاری ص۴۲۹)

۴۳۔ امام ترمذی یہ حدیث نقل کرکے فرماتے ہیں ھٰذا حدیث حسن صحیح ص۹۸

۴۴۔ ملا علی قاری رح فرماتے ہیں۔ قال النووی اسنادہ علیٰ شرط مسلم
رواہ ابن حبان فی صحیحہ ص۳۱، مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ص۵۰۴)

اس حدیث کو امام ترمذی رح، ابن حبان رح، ابن خزیمہ رح، ابن حجر رح، عینی رح
وغیرہ صحیح کہتے ہیں۔ (فتح الباری ص۲۰۵، عینی ص۹، فتح الربانی شرح
مسند احمد ص۱۴۲، تسہیل القاری ص۵۰۴)

دوسری حدیث از ابوحمید رض — متوفی ۴۰ھ یا ۴۹ھ

۴۵۔ دوسری حدیث میں ہے کہ ابوحمید رض کے پاس سولہ صحابہ رض موجود
تھے جو یہ ہیں (۱) حسن بن علی مرتضیٰ (۲) سہل (۳) زید (۴) عقبہ (۵) حضرت
عبداللہ بن عمر رض (۶) ابو مسعود (۷) سلمان فارسی (۸) ابو موسیٰ (۹) ابو سعید (۱۰) عائشہ
صدیقہ (۱۱) بریدہ (۱۲) عمارہ (۱۳) ام درداء (۱۴) ابو قتادہ (۱۵) محمد بن مسلمہ (۱۶)
ابو اسید رضی اللہ۔ ان سب صحابہ رض نے ابوحمید رض سے یہ حدیث سن کر تصدیق
فرمائی۔ قالوا صدقت ھٰکذا صلّی النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (ترمذی ص۹۸)
اور کہا تم سچ فرماتے ہو، بیشک اسی طرح رسولِ خدا صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے۔ (تسہیل ص۵۴)

(۶) امام حسن بن علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہما کی شہادت متوفی ۵۸ھ

۳۶۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت پہلے گزر چکی ہے۔ ان کے فرزند امام حسن نے حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ کی حدیث سُن کر فرمایا:۔

صدقت ھٰکذا کان یصلّی۔

بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(تسہیل القاری ص۵۴)

(۷) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی شہادت متوفی ۹۱ھ

۳۷۔ امام ترمذیؒ فرماتے ہیں (وفی الباب سھل بن سعدؓ) کہ ابو حمیدؓ کی طرح سہل بن سعدؓ سے بھی روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ اور ابو حمیدؓ کی حدیث سنکر فرمایا ھٰکذا کان یصلی۔ بیشک رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عند الرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (ترمذی)

(۸) حضرت زید بن ثابت کی شہادت

۳۸۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ابو حمید کی حدیث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُن کر فرمایا۔ صدقت ھٰکذا کان یصلّی بیشک رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (جزء سبکی ص۵)

(۹) حضرت عقبہ بن عامر کی شہادت

متوفی ۵۸ھ

۳۹۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے ابو حمید رضی اللہ عنہ کی حدیث سُن کر فرمایا۔ ھٰکذا کان یصلّی۔ بیشک رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے

(جزء امام تقی الدین ص۵)

۴۰۔ نیز فرماتے ہیں: انہ یکتب فی کل اشارۃ یشیرھا الرجل بیدہٖ فی الصلوٰۃ بکل اصبع حسنۃ او درجۃ رواہ الطبرانی واسنادہٖ حسن۔ (مجمع الزوائد ص $\frac{۱۰۳}{۲}$) کہ ہر مرتبہ رفع یدین کرنے سے دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ (تعلیق الممجد ص۹۱)

(۱۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت

متوفی ۷۳ھ

۴۱۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ابو حمید رضی اللہ عنہ کی حدیث سنکر فرمایا ھٰکذا کان یصلّی۔ بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (تسہیل القاری ص۲۷۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲۔ بلکہ عبداللہ بن عمرؓ تو فرماتے ہیں۔ فما زالت تلک صلوتہ حتیٰ لقی اللہ تعالیٰ کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی عمر کی آخری نماز تک رفع یدین کرتے رہے۔

(۱۱) حضرت ابو مسعودؓ کی شہادت

متوفی ۴۱ھ

۴۳۔ حضرت ابو مسعودؓ۔ ابو حمیدؓ کی حدیث (نمبر ۳۲) سنکر فرماتے ہیں۔ ھٰکذا کان یصلّی۔ بیشک حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (تسہیل القاری ص۲۲۵)

(۱۲) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی شہادت

متوفی ۳۵

۴۴۔ حضرت سلمان فارسیؓ نے حضرت ابو حمیدؓ کی حدیث ۳۲ سنکر فرمایا۔ ھٰکذا کان یصلّی۔ بیشک رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (تسہیل ص۲۲۵)

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کی شہادت

متوفی ۵۲ھ

۴۵۔ عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ قال ھل اُریکم صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فکبّر ورفع یدیہ ثم کبّر

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَرَفع یدیہ للرکوع ثم قال سمع اللہ لمن حمدہ ورفع یدیہ ثم قال ھٰکذا فاصنعوا۔ (دار قطنی)

حضرت ابوموسیٰ نے فرمایا۔ لوگو! میں تم کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح نماز پڑھ کر دکھاتا ہوں۔ پھر آپ نے تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا۔ اور فرمایا۔ کہ تم بھی میری طرح نماز میں رفع یدین کیا کرو۔ کیونکہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح نماز میں رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (دار قطنی ص۱۰۱، بیہقی ج۲ ص۷۴، عرف الشذی ص۱۳۵، سبکی ص۴)

۴۶۔ وعنہ من النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یرفع یدیہ عند الرکوع واذا رفع راسہٗ۔ (جزء امام بخاری ص۱۳، جزء امام تقی الدین سبکی ص۴) ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عند الرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے۔

۴۷۔ حضرت ابوموسیٰ نے ابوحمید کی حدیث (نمبر۳۲) سن کر فرمایا۔ (ھٰکذا کان یصلی) کہ بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ ہی رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (ترمذی ص۴۰)

۴۸۔ امام ابن حجر یہ حدیث نقل کر کے فرماتے ہیں رجالہ ثقات۔ (تلخیص ص۸۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴) حضرت ابو سعیدؓ کی شہادت

متوفی ۷۴ھ

۴۹۔ حضرت ابو سعیدؓ نے ابو حمیدؓ کی حدیث (۳۲) سُن کر فرمایا ھکذا کان یُصلّی ، بیشک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر تحریمہ اور رکوع کرنے اور سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے ۔

اُم المومنین عائشہ صدیقہ کی شہادت

متوفی ۵۷ھ

۵۰۔ اُم المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ابو حمیدؓ کی حدیث سنکر فرمایا۔ (ھٰکذَا کَانَ یُصَلِّیْ) اے ابو حمیدؓ تم سچ کہتے ہو۔ بیشک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ (تسہیل ۷۵)

(۱۶) حضرت بُریدہ کی شہادت

متوفی ۶۲ھ

۵۱۔ حضرت بُریدہؓ حضرت ابو حمیدؓ کی حدیث (۳۲) سُن کر فرمایا ھٰکَذَا کَانَ یُصَلِّیْ ، بے شک رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع نماز اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے ۔ (تسہیل القاری ۷۵)

(۱۷) عمار بن یاسر کی شہادت

متوفی ۳۷ھ

۵۲۔ حضرت عمار بن یاسرؓ نے ابو حمیدؓ کی حدیث (۳۲) سُن کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا۔ صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ، اے ابو حمیدؓ تم سچ فرماتے ہو بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عند الرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (تسہیل القاری ص۲۵۰)

(۱۸) اُمِ درداءؓ کی شہادت

متوفی ۳۲ھ

۵۳۔ اُمِ درداء رضی اللہ عنہما نے ابو حمیدؓ کی حدیث (۳۲) سن کر فرمایا۔ صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ، ابو حمیدؓ! تم نے سچ فرمایا۔ بیشک حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جانے کے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (تسہیل ص۲۵۰، جزء سبکی ص۸)

(۱۹) حضرت ابو قتادہ کی شہادت

متوفی ۵۴ھ

۵۴۔ حضرت ابو قتادہؓ ابو حمیدؓ کی حدیث (۳۲) سن کر فرماتے ہیں صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ، بیشک رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع نماز اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (تسہیل القاری ص۲۵۰ و فی الباب عن ابی قتادۃؓ، ترمذی ص۳۶ و ص۳۸)

۵۵۔ امام ترمذیؒ فرماتے ہیں۔ ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع کرتے وقت اور رکوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۲۰) محمد بن مسلمہ کی شہادت متوفی ۴۳ھ

۵۶۔ محمد بن مسلمہؓ ابو حمیدؓ کی حدیث (۳۲) سن کر فرماتے ہیں۔

صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ، اے ابو حمیدؓ تم سچ فرماتے ہو بیشک رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

۵۷۔ امام ترمذیؒ فرماتے ہیں۔ وفی الباب عن محمد بن مسلمۃ (ص۳۶ج۱) کہ محمد بن مسلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (تسہیل ص۴۷)

(۲۱) حضرت ابو سیدؓ کی شہادت متوفی ۶۰ھ

۵۸۔ حضرت ابو اسیدؓ نے حضرت ابو حمیدؓ کی حدیث (۳۲) سن کر فرمایا، هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ، اے ابو حمیدؓ! تم سچ کہتے ہو۔ بے شک حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عند الرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (تسہیل القاری ص۱۲۵)

۵۹۔ امام ترمذی فرماتے ہیں: وفی الباب عن ابی اسیدؓ۔ (ترمذی ص۳۶ج۱) کہ ابو اسیدؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وآلہ وسلم نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۲۲) حضرت ابو ہریرہؓ کی شہادت متوفی ۵۷ھ

۶۰۔ عن ابی ھریرۃ رضؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا کبّر للصّلٰوۃ جعل یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع فعل مثل ذالک واذا رفع للسّجود وفعل مثل ذالک واذا قام من الرّکعتین فعل مثل ذالک رواہ ابوداؤد ورجالہ رجال الصحیح۔ (تلخیص الحبیر ص۸۲)

۶۱۔ وعن ابی ھریرۃ رضؓ عن النّبیّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یرفع یدیہ عند الرّکوع واذا رفع راسہٗ (رواہ البخاری فی کتاب رفع الیدین)

۶۲۔ قال رایت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم یرفع یدیہ فی الصّلٰوۃ حذو منکبیہ الحدیث۔ (ابن ماجہ ۶۲ رفع العجاجہ ط۳۰، جزء سبکی ص۲)

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں میں نے بچشم خود رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔ آپ تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت اور دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہونے کے وقت اپنے مونڈھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ (ابوداؤد جلد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ص۱۹۷، تخریج الهدایه زیلعی ص۲۱۵، بیہقی ص۷۴ ج۲، التعلیق الممجد ص۹)

(۲۳) حضرت انسؓ کی شہادت — متوفی ۹۱ھ

۲۳۔ عن انسؓ ان النبیؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یرفع یدیہ اذا دخل فی الصلوٰۃ واذا رکع واذا رفع رأسہ من الرکوع (رواہ ابن خزیمہ) حضرت انسؓ جو دس سال نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں رہے۔ وہ فرماتے ہیں۔ کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں داخل ہونے کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ص۱۳، تلخیص الحبیر ص۸۲، جزء سبکی ص۷، مجمع الزوائد ج۲ ص۱۰۱، وقال رجالہ رجال الصحیح، وقال الشیخ فی الامام رجالہ رجال الصحیح، المغنی ص۱۱، زیلعی ص۲۱۲ ج۱)

(۲۴) حضرت جابر بن عبداللہ کی شہادت — متوفی ۷۴ھ

۲۴۔ عن جابر بن عبد اللہؓ عن النبیؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یرفع یدیہ عند الرکوع واذا رفع راسہٗ۔ (رواہ البخاری فی کتاب رفع الیدین ص۱۳)

حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے۔ (جزامام سبکی ص۴، ابنِ ماجہ ص۶۲، رفع العجاجہ ص۳۰۵ بیہقی ص۷۴ ج۲، تلخیص ص۸۲، تنویر ص۸، وفی الباب عن جابر۔ ترمذی ص۴، تسہیل القاری شرح بخاری ص۶۸)

۶۵۔ امام ابنِ حجرؒ فرماتے ہیں۔ (صححہ البیہقی) کہ امام بیہقی نے اس کو صحیح کہا ہے۔

(۲۵) حضرت عمیر بن قتادہ کی شہادت

بعہدِ نبوی کسی غزوہ میں شہید ہوئے

۶۶۔ عن عبید بن عمیرؓ عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یرفع یدیہ عند الرکوع واذا رفع راسہٗ۔ (رواہ البخاری جزرفع یدین ص۱۳)

حضرت عبید بن عمیرؒ اپنے باپؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (تلخیص الجیر ابنِ حجر ص۸۲، تسہیل القاری شرح صحیح بخاری ص۶)

امام ترمذیؒ فرماتے ہیں۔ وفی الباب عن عمیر اللیثی (ترمذی ص۳۶ تحفۃ الاحوذی ص۲۱۹) عمیر کی یہ حدیث ابنِ ماجہ میں ہے۔ (تحفہ)

(۲۶ و ۲۷) معاذ بن جبلؓ و حکم بن عمیرؓ کی شہادت۔ متوفی ۱۸ھ

۶۷۔ حضرت معاذ بن جبل اور حکم بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ جیساکہ امام سیوطیؒ نے الازہار المتناثرہ فی اخبار المتواترہ میں ذکر کیا ہے۔ (دارقطنی ص۱۱، التعلیق الممجد ص۹۱، تسہیل القاری شرح بخاری ص۲۲، اخرجہ الطبرانی عن معاذ بن جبل واحمد عن الحکم بن عمیر، التعلیق الممجد ص۹۱)

(۲۸) حضرت براء بن عازبؓ کی شہادت متوفی ۷۲ھ

۲۸۔ عن البرآء بن عازبؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ واذا اراد ان یرکع واذا رفع راسہ من الرکوع (تلخیص الحبیر ص۸۲، بیہقی ص۷۷، مستدرک)

حضرت براء بن عازبؓ فرماتے ہیں۔ میں نے بچشم خود دیکھا کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع کرنے اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (تخریج الھدایہ ص۲۰، جزسبکی ص۶، تسہیل القاری ص۲۲)

(۲۹) حضرت قتادہ کی شہادت

۲۹۔ عن قتادۃؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یرفع یدیہ واذا رکع واذا رفع (رواہ عبدالرزاق فی جامعہ سبکی ص۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت قتادہ رض فرماتے ہیں کہ بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (تسہیل القاری ص۲۷)

(۳۰) حضرت سلیمان بن یسار رض کی شہادت متوفی ۱۰۷ھ

۷۰۔ عن سلیمان ابن یسار ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یرفع یدیہ فی الصلوٰۃ۔ (موطا امام مالک ص۹۸ ج۱، جزء امام تقی الدین ص۔، وفی روایۃ واذا رفع راسہ من الرکوع، (تنویر الحوالک سیوطی ص۹۸ ج۱)

حضرت سلیمان بن یسار رض فرماتے ہیں کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع نماز اور عند الرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۳۱) حضرت عبداللہ بن زبیر رض کی شہادت متوفی ۷۳ھ

۷۱۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر کے پیچھے نماز پڑھی۔ فکان یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔ (بیہقی ص۷۳ ج۱)

آپ نماز شروع کرتے کے وقت اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

۷۲۔ حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں۔ من احب ان ینظر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الیٰ صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فلیقتد بابن الزبیر۔ تلخیص الحبیر ص۸۲) جو شخص رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرح نماز پڑھنا پسند کرے۔ اس کو چاہئے کہ عبداللہ بن زبیر کی طرح نماز پڑھے کیونکہ عبداللہ بن زبیرؓ بالکل رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرح نماز پڑھتا ہے۔ (ابوداؤد۔ تسہیل القاری ص۲۶ جزء بخاری صفحہ ۶۔ جزء سبکی ص۸۔ ترمذی ص۳۶)

خلفائے راشدین کی شہادتیں

(۳۲) حضرت ابوبکر صدیقؓ کی شہادت

متوفی ۱۳ھ

(۷۳) عن ابی بکر ن الصدیق قال صلیت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکان یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا رکع و اذا رفع رأسہ عن الرکوع رواتہ ثقات۔ (بیہقی جلد ۲ صفحہ ۷۳ تلخیص ص۸۲)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمام عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ہمیشہ نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۷۴) امام بیہقی۔ امام ابن حجر۔ امام تقی الدین سبکی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے سب راوی ثقہ ہیں۔ اور رفع یدین کے قائل و فاعل ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۵) پہلے راوی ابو اسماعیل محمد بن اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں نے ابو نعمان کے پیچھے نماز پڑھی۔ فرفع یدیہ حین الصلوٰۃ وحین رکع وحین رفع راسہ من الرکوع۔ (بیہقی جلد ۲ صلے)
وہ شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔

(۷۶) دوسرے راوی ابو نعمان محمد بن فضل فرماتے ہیں: صلیت خلف حماد بن زید، فرفع یدیہ حین افتتح الصلوٰۃ وحین رکع وحین رفع راسہ من الرکوع۔ (بیہقی جلد ۲ صلے) کہ میں نے حماد بن زیدؒ کے پیچھے نماز پڑھی وہ نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔

(۷۷) تیسرے راوی حضرت حماد بن زیدؒ فرماتے ہیں: صلیت مع ایوب السختیانی فکان یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ و اذا رکع و اذا رفع راسہ من الرکوع۔ (بیہقی جلد ۲ صلے) کہ میں نے ایوب سختیانیؒ کے ساتھ نماز پڑھی وہ ہمیشہ نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۷۸) چوتھے راوی ایوب سختیانی فرماتے ہیں: رأیت عطاء ابن ابی رباح یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ و اذا رکع و اذا رفع راسہ من الرکوع۔ (بیہقی جلد ۲ صلے) کہ میں نے عطاء بن ابی رباحؒ کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچشم خود دیکھا وہ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

۷۹۔ پانچویں راوی حضرت عطاء بن ابی رباحؒ فرماتے ہیں: صلّیت خلف عبد اللہ ابن الزبیرؓ فکان یرفع یدیہ اذا افتتح الصّلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہٗ من الرّکوع۔ (بیہقی ص۷۳) کہ میں نے عبد اللہ بن زبیرؓ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

۸۰۔ چھٹے راوی حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ صلّیت خلف ابی بکرؓ الصدیق رضی اللہ عنہ فکان یرفع یدیہ اذا افتتح الصّلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہٗ من الرّکوع۔ (بیہقی ص۷۳) کہ میں نے حضرت ابو بکر صدّیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ہمیشہ نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جانے کے وقت اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

۸۱۔ ساتویں راوی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، صلّیت خلف رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فکان یرفع یدیہ اذا افتتح الصّلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہٗ من الرّکوع۔ (بیہقی جلد ۲ ص۷۳) کہ میں نے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیچھے تمام عمر نماز پڑھی۔ آپؐ نماز شروع کرتے اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اُٹھاتے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری حدیث صدیقِ اکبرؓ متوفی ۱۳ھ

۸۲۔ امام عبدالرزاق فرماتے ہیں: ما رأیت احسن صلوٰۃ من ابن جریج رایت یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہٗ من الرکوع۔ کہ میں نے ابنِ جریجؒ سے اچھی نماز پڑھنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ وہ نماز شروع کرتے اور رکوع جاتے اور رکوع سے اُٹھتے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (زیلعی جلد ۱ صفحہ ۲۱)

اخذ اھل مکۃ الصلوٰۃ من ابن جریج۔ واخذ ابن جریج من عطاء واخذ عطاء من ابن الزبیر واخذ ابن الزبیر من ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ واخذ ابوبکر من النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ قال سلمۃ (وثنا) احمد بن حنبل من عبد الرزاق وزاد فیہ واخذ النبی صلے علیہ وآلہ وسلم من جبرئیل واخذ جبرئیل من اللہ تبارک وتعالیٰ۔ (بیہقی ص ۷۳)

امام عبدالرزاقؒ فرماتے ہیں کہ اہلِ مکّہ نے نماز میں رفع یدین کرنا ابنِ جریجؒ سے سیکھا۔ اور ابنِ جریجؒ نے عطاءؒ سے اور عطاءؒ نے عبداللہ بن زبیرؓ سے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے اور ابوبکر صدیقؓ نے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبرئیلؑ سے نماز میں رفع یدین کرنے کا طریقہ حاصل کیا۔ اور جبرئیلؑ کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے نماز میں رفع یدین کرنے کا حکم دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۳۔ علامہ ہیثمی رح فرماتے ہیں۔ رواہ احمد ورجالہ رجال الصحیح (مجمع الزوائد ج۲ ص۱۰۱) کہ اس حدیث کو امام احمد رح نے روایت کیا اور اس کے راوی صحیح کے راوی ہیں۔ (تخریج الھدایہ ص۲۱۱، تلخیص الحبیر ص۸۲ التعلیق الممجد علی موطا محمد ص۹۱)

۸۴۔ اس حدیث سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جبرئیل ع۔ صدیق اکبر رض۔ ابن زبیر رض۔ عطاء رح۔ ابن جریج رح سب کا فعل رفع یدین ثابت ہوتا ہے۔

حضرت عمر فاروق رض کی شہادت

متوفی ۲۳ھ

۸۵۔ عن عمر ابن الخطاب انہ قال رائیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ حتیٰ یحاذی بھما منکبیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔ (بیہقی ج۲ ص۷۳)

۸۶۔ ومنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یرفع یدیہ عند الرکوع واذا رفع راسہ من الرکوع۔ (جزء بخاری ص۱۳، جزء سبکی ص۱)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نماز شروع کرتے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت اپنے دونوں ہاتھ اپنے مونڈوں تک اٹھایا کرتے تھے۔

۸۷۔ امام ابن حجر رح ابوبکر رض کی پہلی روایت نقل کرنے کے بعد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں۔ وعن عمرؓ نحوہٗ رواہ الدارقطنی فی غرائب مالکؒ والبیہقی وقال الحاکم انہٗ محفوظ۔ (تلخیص الحبیر ص۸۲)

۸۸۔ خلافیات بیہقی میں ہے۔ عن عبد اللہ ابن القاسم قال بینما الناس یصلون فی مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا خرج علیہم عمر ابن الخطاب فقال اقبلوا علی بوجوھکم اصلی بکم صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (التی کان یصلی و یامر بہا) فقام مستقبل القبلۃ ورفع یدیہ حتی یحاذی بہما منکبیہ ثم کبر ثم رکع وکذالک حین رفع فقال القوم ھکذا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یصلی بنا۔ قال الشیخ رجال اسنادہ معروفون۔ (تخریج الہدایہ ص۲۱۶) عبداللہ بن قاسمؒ فرماتے ہیں لوگ مسجد نبوی میں نماز (نفل وغیرہ) پڑھ رہے تھے کہ حضرت عمرؓ تشریف لائے اور فرمایا میری طرف توجہ کرو۔ میں تم کو نماز پڑھاتا ہوں جس طرح رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود پڑھایا کرتے تھے۔ اور جس طرح پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ پھر آپ قبلہ رو ہو کر کھڑے ہو گئے۔ اور تکبیر تحریمہ اور رکوع کے وقت اپنے کندھوں تک ہاتھ اٹھائے جب نماز سے فارغ ہوئے۔ تو سب صحابہؓ نے کہا۔ بیشک اسی طرح رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھایا کرتے تھے۔

۸۹۔ امام تقی الدینؒ ابن دقیق العید اپنی کتاب الامام میں فرماتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رجال اسنادهٰذا الحدیث معروفون (تخریج ذیلعی صلا۲۱
ودرایہ ابن حجر ص۸۶)

۹۰۔حضرت عمر فاروق رضؓ خلیفہ ثانی۔جلیل القدر صحابی کا لوگوں کو رفع یدین کے ساتھ نماز پڑھانا۔اور یہ فرمانا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔اور اسی طرح رفع یدین سے نماز پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔اور تمام صحابہ کا بغیر شک کے تصدیق کرنا اس بات کی بین دلیل ہے کہ فعل رفع یدین آپ کا دوامی تھا۔الفاظ کَانَ یَرۡفَعُ۔کَانَ یُصَلِّیۡ وَیَامُرُبِھَا) کو خوب غور سے ملاحظہ فرمائیں۔گویا یہ حدیث قولی وفعلی ہے۔

(۳۴) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ متوفی ۳۵ھ

۹۱۔امام بیہقی اور حاکمؒ فرماتے ہیں: فقد روی ھٰذہ السنّۃ عن ابی بکر وعمر وعثمان وعلی رضی اللہ عنھم (التعلیق المغنی ص۱۱۱ جزء رفع الیدین سبکی ص۶)

۹۲۔علامہ سبکیؒ فرماتے ہیں: الذین نقل عنھم روایۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر وعمر وعثمان وعلی وغیرھم۔ (جزء سبکی ص۹) ابوبکر صدیق۔حضرت عمر فاروق۔حضرت عثمان۔حضرت علی رضی اللہ عنہم سب کے سب فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں رفع یدین کیا کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۵) حضرت علیؓ کی شہادت

متوفی سنہ ۴۰ھ

۹۳۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کان یرفع یدیہ اذا کبّر للصلٰوۃ حذو منکبیہ واذا اراد ان یّرکع واذا رفع راسہٗ من الرکوع واذا قام من الرکعتین۔ (جزء بخاری ص۶) کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع کرنے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت اور تیسری رکعت کے شروع کے شروع میں کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ (ابوداؤد ص۱۹۸ ج۱، مسند احمد ص۱۶۵ ج۳، ابن ماجہ ص۶۲، دارقطنی ص۱۰۸، ترمذی ص۲۳۶[1]، بیہقی ص۷۴ ج۲، تلخیص الجبیر ص۸۲، منتقی ص۵۵، نیل الاوطار ص۱۵۳ ج۲، جزء امام سبکی ص۶)

۹۴۔ قال الترمذی حسنٌ صحیح۔ (جزء سبکی ص۷، تخریج الہدایہ زیلعی ص۲۱۲)

۹۵۔ سئل احمد عنہ فقال صحیح۔ (تعلیق المغنی ص۱۰۷، جزء سبکی ص۶)

۹۶۔ وصححہ ابن خزیمۃ وابن حبان۔ (فتح الباری ص۲۰۵، عینی ص۲۷۷)

امام ترمذیؒ۔ امام بخاریؒ، خزیمہؒ۔ ابن حبانؒ۔ امام احمدؒ، علامہ زیلعیؒ، ابن حجرؒ، علامہ عینیؒ اور امام سبکیؒ سبھی سب فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

---

[1] امام ترمذیؒ نے اس جگہ علیؓ کی حدیث کی طرف اشارہ فرمایا۔ کتاب کے آخر پر کتاب الدعوات ص۱۷۹ پر پوری حدیث بیان فرمادی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتے بھی رفع یدین کرتے ہیں

۹۷۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب سورہ کوثر نازل ہوئی تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبرئیل سے دریافت فرمایا مَا هٰذِهِ النَّحِيْرَةُ الَّتِيْ اَمَرَنِيْ بِهَا رَبِّيْ، کہ اس سورت میں جو مجھے اللہ نے حکم دیا ہے (وَانْحَرْ) اس سے کیا مراد ہے۔ تو جبرائیل نے کہا اس کے معنی صرف قربانی کرنا نہیں، وَلٰكِنَّهٗ يَاْمُرُكَ اِذَا تَحَرَّمْتَ لِلصَّلٰوةِ اَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ اِذَا كَبَّرْتَ وَاِذَا رَكَعْتَ وَاِذَا رَفَعْتَ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَاِنَّهَا صَلٰوتُنَا وَصَلٰوةُ الْمَلٰئِكَةِ الَّذِيْنَ فِي السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ ۔ بلکہ اس سورت میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرو۔ اور ہم ساتوں آسمانوں کے فرشتے بھی رفع یدین سے نماز پڑھتے ہیں۔ (ابن ابی حاتم وابن مردویہ مستدرک حاکم ص۵۳۸ ج۲، بیہقی ص۷۵ ج۲، تفسیر کبیر ص۵۰۲، ابن کثیر ص۵۵۹ ج۴ فتح البیان ص۲۲۸، کنزالعمال ص۲۷ ج۲، درمنثور ص۴۰۳، اکلیل ص۲۲۸، تنویر ص۹، جزء سبکی ص۱۱) اگرچہ یہ حدیث ضعیف ہے لیکن متابعةً وتائیداً لکھنے میں کچھ حرج نہیں۔

خلفاء الراشدین کی شہادت

۹۸۔ امام ابوبکر بن اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں، لِاَنَّ رَفْعَ الْيَدَيْنِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدْ صَحَّ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ مِنَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ (بیہقی ص۸۱ ج۲)

۹۹۔ امام حاکم فرماتے ہیں: اتفق علی روایتھا الخلفاء الاربعۃ (امعق ص۱۱۱) کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خلفاء اربعہ حضرت ابو بکر صدیق۔ حضرت عمر فاروق۔ حضرت عثمان۔ حضرت علی رضی اللہ عنہم اجمعین سے نماز میں رفع یدین کرنا صحیح طور سے ثابت ہے۔ اور اس پر خلفاء اربعہ کا اتفاق ہے۔ (زیلعی در تخریج ھدایہ ص۴۰۹ ج۱، التعلیق الممجد علی موطا محمد ص۹۳)

عشرہ مبشرہ و دیگر اکابر صحابہ کی شہادت

۱۰۰۔ عشرہ مبشرہ وہ دس صحابہؓ ہیں۔ جن کا نام لے کر آپ نے فرمایا کہ یہ جنتی ہیں۔ (۱) ابو بکر صدیق (۲) عمر فاروق (۳) حضرت عثمان (۴) حضرت علی (۵) حضرت طلحہ (۶) حضرت زبیر (۷) حضرت عبد الرحمٰن (۸) حضرت سعد (۹) حضرت سعید (۱۰) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہم اجمعین (مشکوٰۃ و دیگر کتب احادیث کتاب المناقب)

۱۰۱۔ امام حاکم رح فرماتے ہیں۔ اتفق علی روایۃ ھذہ السنۃ العشرۃ المشھود لھم بالجنۃ ومن بعدھم من اکابر الصحابۃ (تلخیص ابن حجر ص۸۲)

۱۰۲۔ نیز فرماتے ہیں۔ لیس بسنۃ من السنن رواہ العشرۃ المبشرۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غایۃ رفع الیدین (تنویر العینین ص۱) کہ رفع یدین کے مسنون ہونے پر عشرہ مبشرہ و دیگر تمام صحابہؓ کا اتفاق ہے۔ اور رفع یدین کے سوا کوئی ایسی سنت نہیں، جس کو عشرہ مبشرہ نے روایت کیا ہو۔

۱۰۳۔ امام تقی الدین سبکی فرماتے ہیں۔ (رواۃ العشرۃ المبشرۃ (جزء سبکی ص۱)

۱۰۴۔ ابو القاسم بن مندہ فرماتے ہیں: ممن رواہ العشرۃ المبشرۃ۔

(تحفۃ الاحوذی ص۲۱۹، نیل الاوطار ص۱۴۹/۲، تسہیل ص۴۲، بیہقی ص۷۵، تعلیق المجد ص۹۱، عون الباری ص۳۱۳)

غرض یہ دس صحابہؓ جن کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ہے۔ یہ سب کے سب فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ہے۔ یہ سب کے سب فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے اور اپنی عمر کی آخری نماز تک کرتے رہے۔ اگر یہ فعل منسوخ ہو تو خلفاء اربعہؓ اور عشرہ مبشرہؓ و

دیگر اکابر صحابہؓ اس پر آخری دم تک عمل نہ کرتے۔ جب تمام صحابہؓ اس کے قائل و فاعل ہیں تو آپ کیوں اس سنت سے محروم رہتے ہیں ؎

کرو دوستو دل سے طاعت نبیؐ کی
نہیں فرض تقلید تم پہ کسی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت حسن بصریؒ کی شہادت

(متوفی ۱۱۰ھ)

۱۰۵۔ حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔ انّ النبیّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کان اذا اراد ان یکبّر رفع یدیہ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرّکوع (ابو نعیم) کہ بیشک رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (جزء امام تقی الدین سبکی ص۷، تلخیص الحبیر ص۸۳)

اعرابیؓ کی شہادت

۱۰۷۔ اعرابیؓ کہتا ہے۔ رأیت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم وھو یصلّی فیرفع (رواہ ابو نعیم فی کتاب الصّلوٰۃ۔ جزء سبکی ص۷ تلخیص ابن حجر ص۸۲) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ آپ رفع یدین کرتے تھے۔

چودہ سو صحابہؓ کی شہادت

۱۰۸۔ زیال بن حرملہؒ فرماتے ہیں۔ سالت جابر بن عبد اللہ کم کنتم یوم الشجرۃ قال کنّا الفاً واربعمائۃ قال وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم یرفع یدیہ فی کلّ تکبیرۃ مّن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصّلوٰۃ۔ (مجمع الزوائد ج۲ ص۱۰۱) کہ میں نے جابر بن عبداللہ سے دریافت کیا کہ تمہاری حدیبیہ میں کتنی تعداد تھی۔ اُنہوں نے فرمایا ہم چودہ سو آدمی تھے۔ اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز پڑھایا کرتے اور ہر تکبیر مخصوصہ (یعنی تکبیر تحریمہ اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے اور قعدہ اولیٰ سے اُٹھنے) کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحابہؓ اور اُمت کو ارشاد

۱۰۹۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ ما امرتکم بہ فخذوہ (ابن ماجہ ص۱۰۲) جس کا میں تم کو حکم دوں اس پر عمل کیا کرو۔

۱۱۰۔ اور فرمایا۔ امرت اُمّتی اَن تاخذوا بقولی ویطیعوا امری ویتّبعوا سُنّتی۔ کہ میری اُمّت کو خدا کی طرف سے حکم دیا گیا ہے، کہ میرے فرمان پر عمل کریں۔ اور میرے حکم کی اطاعت کریں۔ اور میری سنّت کی اتباع کریں۔ (شفا للعیاض ج۲ ص۹)

۱۱۱۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صلّوا کما رایتمونی اُصلّی، تم اس طرح نماز پڑھا کرو۔ جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔ (بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی اُمت کو تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کرنے کا حکم دیا۔ (دیکھو ۴۹ تا ۵۸)

۱۱۲۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مسجد نبویؐ میں لوگوں کو فرمایا: الّتی یصلّی ویامر بھا، میں تم کو اس طرح نماز پڑھاؤں گا جس طرح آپ (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خود پڑھا کرتے تھے۔ اور پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ پھر رفع یدین سے نماز پڑھائی۔ (دیکھو ۲۸ تا ۳۰)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا باب

صحابہ کرام کا طرزِ عمل

صحابہ کرامؓ کا آپ کے حکم کی تعمیل کرنا

حضرت ابوبکر صدیقؓ خلیفہ اوّل

۱۲) حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی فرماتے ہیں: صلّیت خلف ابی بکرٍ فکان یرفع یدیہ اذا افتتح الصّلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہٗ من الرّکوع۔ وقال صلّیت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فذکر مثلہ (رواہ البیہقی ج۲ ص۷۳) کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی آپ نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ اور فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی اسی طرح نماز میں رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (وقال البیہقی رواتہ ثقات، تلخیص ص۸۲، تخریج زیلعی ص۴۱۲، جزء سبکی ص۵، مجمع الزوائد ج۲ ص۱۰۱، التعلیق الممجد ص۹۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذوہ فر
۲۹۷،۳۶: ۲۴۷

۱۱۴۔امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں (رجالہ رجال الصحیح وقال الحاکم انہ محفوظ)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

متوفی ۲۳ھ

۱۱۵۔عن ابن عمرؓ ان عمرؓ کان یرفع یدیہ فی الرکوع وعند الرفع منہ۔ عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (زیلعی جلد ۱ ص۲۱۱)

۱۱۶۔حضرت سعید بن مسیبؒ فرماتے ہیں۔ رایت عمر بن الخطابؓ یرفع یدیہ حذو منکبیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔ (تخریج زیلعی ص۲۱۱) کہ میں نے حضرت فاروقؓ کو دیکھا آپ شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت کندھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ (نیز دیکھو ۲۸)

سترہ صحابہ رضی اللہ عنہم

۱۱۷۔امام بخاریؒ فرماتے ہیں۔ کہ (۱) حضرت عمر فاروق (۲) حضرت علی (۳) ابوقتادہ (۴) ابواسید (۵) محمد بن مسلمہ (۶) وسہل بن سعد (۷) عبداللہ بن عمر (۸) عبداللہ بن عباس (۹) انس بن مالک (۱۰) ابوہریرہ (۱۱) عبداللہ بن عمرو بن عاص (۱۲) عبداللہ بن زبیر (۱۳) وائل بن حجر (۱۴) مالک بن حویرث (۱۵) ابوموسیٰ اشعری (۱۶) ابوحمید ساعدی (۱۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا يَرْفَعُوْنَ أَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَعِنْدَ الرَّفْعِ مِنْهُ ۔ (جزء بخاری ص) یہ سب رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع کیا کرتے تھے۔ بیہقی ص ج ۲، جزء امام تقی الدین سبکی ص)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما متوفی ۷۳ھ

۱۱۸۔ عن نافع ان ابن عمرؓ کان اذا دخل فی الصلوٰۃ کبّر ورفع یدیہ واذا رکع رفع یدیہ ورفع ذلک ابن عمر الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ حضرت نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرؓ تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت اور قعدہ اولیٰ سے کھڑے ہونے کے وقت رفع یدین کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (بخاری ص۱۰۲، فتح الباری ص۱۸۲ ج۲، عمدۃ القاری ص۱۲ ج۲، منتقی الاخبار ص۵۵، موطا امام مالک ص۲۶، تنویر الحوالک ص۹۸ ج۱، موطا امام محمد ص۸۹، ابوداؤد ص۱۹۷ ج۱، بیہقی ص ج۲، مسند شافعی ص۲۳، جزء امام سبکی ص، جزء امام بخاری ص۱ و ص۲۶، کتاب الام الشافعی ص۱۸۲ ج۲، مشکوٰۃ مترجم ص۲۳ ج۱، تحفۃ الاحوذی ص۲۱۹ ج۱، نیل الاوطار ص۱۵۳ ج۲، تسہیل القاری ص۴۲۵، التعلیق الممجد ص۸۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن عباسؓ

متوفی ۶۸ھ

۱۱۹۔ عن ابی جمرۃ قال رایت ابن عباسؓ یرفع یدیہ حیث کبر واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔ (جزء بخاری ص۱۴، تسہیل القاری ص۳۷) حضرت جمرۃؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباسؓ کو دیکھا آپ تکبیر تحریمہ اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ

متوفی ۷۳ھ

۱۲۰۔ عطاء بن ابی رباحؒ فرماتے ہیں: صلیت خلف عبد اللہ بن الزبیر فکان یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع۔ کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ نماز شروع کرنے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (بیہقی ص۷۳ ج۲، جزء رفع الیدین بخاری ص۱۱)

امام طاؤس کی شہادت

متوفی ۱۰۵ھ

۱۲۱۔ امام حسن بن مسلمؒ فرماتے ہیں: انہ سمع طاؤساً یسأل عن رفع الیدین فی الصلوٰۃ قال رایت عبد اللہ وعبد اللہ و عبد اللہ یرفعون ایدیھم۔ کہ حضرت سے نماز میں رفع یدین کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نسبت سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا میں نے عبداللہ بن عمرؓ۔ عبداللہ بن عباسؓ، عبداللہ بن زبیرؓ کو دیکھا۔ وہ تینوں نماز میں رفع یدین کرتے تھے۔
(جزء بخاری ص۱۳۔ تسہیل القاری شرح بخاری ص۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ متوفی ۵۸ھ

۱۲۲۔ انہ کان اذا کبّر رفع یدیہ واذا رفع راسہ من الرّکوع۔
امام عبدالرحمنؒ فرماتے ہیں۔ کہ ابو ہریرہؓ تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ص۱۱۔ تسہیل ص۸)

ابن عباس۔ ابن زبیر۔ ابوسعید و جابر رضی اللہ عنہم

۱۲۳۔ عن عطاءٍ قال رایت ابن عباس و ابن الزبیر و اباسعید وجابر رضی اللہ عنہم یرفعون ایدیھم اذا افتتحوا الصّلٰوۃ واذا رکعوا۔ (جزء بخاری ص۱۱) حضرت عطاء بن ابی رباحؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس۔ ابن زبیر۔ ابوسعید اور جابر رضی اللہ عنہم اجمعین کو دیکھا وہ چاروں نماز شروع کرنے کے وقت اور عندالرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (تسہیل القاری ص۹)

ام درداء رضی اللہ عنہا

۱۲۴۔ سلیمان بن عمیرؒ فرماتے ہیں۔ رایت اُم درداء ترفع یدیھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فی الصلوٰۃ حذو منکبیہا حین تفتتح الصلوٰۃ وحین ترکع فاذا قالت سمع اللہ لمن حمدہ رفعت یدیہا۔ (جزء امام بخاری ص۱۲، تسہیل القاری ص۵۸)

کہ میں نے ام درداءؓ کو دیکھا وہ نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتی تھی۔

مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ

متوفی ۹۴ھ

۱۲۵۔ حضرت ابو قلابہؒ فرماتے ہیں۔ کہ مالک بن حویرث شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (دیکھو ص۵۳)

حضرت انس بن مالک رضؓ

متوفی ۹۱ھ

۱۲۶۔ عن عاصمؒ قال رأیت انس ابن مالکؓ اذا افتتح الصلوٰۃ کبر ورفع یدیہ ویرفع کلما رکع ورفع راسہ من الرکوع۔ (جزء بخاری ص۱۲، تسہیل ص۵۸) حضرت عاصمؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو دیکھا آپ نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

لہ اور ابن ابی شیبہ ط۱۶ میں عبداللہ بن زیتون سے بھی مروی ہے۔ کہ رأیت ام الدرداء ترفع کفیہا حذو منکبیہا حین تفتتح الصلوٰۃ فاذا قال الامام سمع اللہ لمن حمدہ رفعت یدیہا قالت اللھم ربنا لک الحمد ط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ

متوفی ۵۲ھ

۱۲۷۔ حضرت ابوموسیٰؓ نے لوگوں کو نماز پڑھ کر دکھائی جس میں آپؓ نے رفع یدین کی اور فرمایا ھٰکذا فاصنعوا لوگو تم بھی اسی طرح کیا کرو۔

حضرت ابوحمید ساعدیؓ

متوفی ۵۲ھ

۱۲۸۔ حضرت ابوحمیدؓ نے ایک مجمع میں رفع یدین سے نماز پڑھ کر دکھائی جس کی تمام مجمع نے تصدیق کی۔

یہ روایت مفصل ۳۲ میں گزر چکی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رفع یدین پر اجماع صحابہؓ

۱۲۹۔ پہلا اجماع۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ میں چودہ سو صحابہؓ کی موجودگی میں رفع یدین سے نماز پڑھائی۔ (دیکھو ۱۰۹)

۱۳۰۔ دوسرا اجماع۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عام صحابہؓ کے سامنے مسجد نبویؐ میں رفع یدین سے نماز پڑھائی۔ کسی نے انکار نہ کیا۔ دیکھو ۸۸)

۱۳۱۔ وائل بن حجرؓ کہتے ہیں۔ میں ایک دفعہ مسجد نبویؐ میں آیا۔ صحابہؓ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ جو سب کے سب رفع یدین کرتے تھے۔ (دیکھو جزء بخاری ۱۱ و ۱۲ دیکھو)

۱۳۲۔ حضرت حسنؒ وحمیدؒ بن ہلال فرماتے ہیں: کان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یرکعون ایدیھم اذا رکعوا واذا رفعوا رؤسھم۔ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب صحابہؓ رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ص۸، ۱۳، ۱۴، جزء سبکی ص۹)

۱۳۳۔ سعید بن جبیرؒ فرماتے ہیں: کان اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یرفعون ایدیھم فی الافتتاح وعند الرکوع واذا رفعوا رؤسھم۔ کہ سب صحابہؓ شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ (بیہقی ص ۷۳ ج ۲، تسہیل القاری ص ۲۷۹ ج ۲)

امام بخاریؒ کا فیصلہ

متوفی ۲۵۶ھ

۱۳۴۔ امام بخاریؒ فرماتے ہیں۔ لم یثبت من احد من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہ لا یرفع یدیہ (جزء بخاری ص ۲۴، تلخیص الحبیر ص ۸۲) کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضؓ میں ایک بھی ایسا نہیں جو رفع یدین نہ کرتا تھا۔ اور جو آثار پیش کئے جاتے ہیں۔ وہ صحیح نہیں ضعیف یا مردود ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا مذہب

متوفی ۷۳ھ

۱۳۵۔ عن نافع ان ابن عمر رضی اللہ عنہما کان اذا رای رجلا لا یرفع یدیہ اذا رکع واذا رفع رماہ بالحصی۔ (جزء امام بخاری ص ۱۰، ۱۱)

حضرت نافعؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ جب کسی شخص کو دیکھتے کہ وہ نماز میں رکوع جاتے اور سر اٹھانے کے وقت رفع یدین نہیں کرتا اس کو کنکریاں مارتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکبیراتِ جنازہ میں رفع یدین کرنا

۱۳۶۔ حضرت نافعؒ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرؓ کان یرفع یدیہ فی کل تکبیرۃ علی الجنازۃ۔

۱۳۷۔ حضرت قیس بن ابی حازمؒ کبّر علی جنازۃ فرفع یدیہ فی کل تکبیرۃ۔

۱۳۸۔ حضرت نافعؒ۔ ابن جبیرؒ یرفع یدیہ فی کل تکبیرۃ علی الجنازۃ۔

۱۳۹۔ عمر بن عبدالعزیزؒ یرفع یدیہ مع کل تکبیرۃ یعنی علی الجنازۃ۔

۱۴۰۔ مکحول یصلی علی الجنازۃ یکبر علیھا اربعًا و یرفع یدیہ مع کل تکبیرۃ۔

(۱) حضرت عبداللہ بن عمرؓ (۲) حضرت قیسؒ (۳) حضرت نافعؒ (۴) ابن جبیرؒ (۵) عمر بن عبدالعزیزؒ (۶) مکحولؒ۔ امام زہریؒ (۷) وہب بن منبہؒ وغیرہم نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہتے۔ اور ہر تکبیر کہتے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ (جزء بخاری ص ۳۲-۳۳)

اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ کوئی کام خلاف سنت نہ کرتے تھے۔ افسوس ہے کہ علمائے احناف تو درکنار اہل حدیث نے بھی اس سنت کو ترک کر دیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسماء راویان رفع یدین وسنہ وفات

حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ربیع الاول سنہ ۱۱ھ کو فوت ہوئے۔ اور اپنی عمر کی آخری نماز تک رفع یدین کرتے رہے۔ اگر یہ فعل منسوخ ہوتا تو آپ کے بعد خلفاء الراشدین۔ عشرہ مبشرہ۔ دیگر اکابر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین رفع یدین نہ کرتے اور نہ لوگوں کو رفع یدین کرنے کا حکم دیتے۔

راویانِ حدیث رفع یدین کے نام اور سن وفات ملاحظہ فرمائیں:۔

نمبر شمار	نام	سن وفات	نمبر شمار	نام	نام وفات
۱	ابوبکر صدیق رضؓ	۱۳ھ	۱۰	عبدالرحمن بن عوف من عشرہ مبشرہ	۳۲ھ
۲	معاذ بن جبل رضؓ	۱۷ ″			
۳	ابوعبیدہ رضؓ[1] من عشرہ مبشرہ	۱۸ ″	۱۱	سلمان فارسی رضؓ	۳۵ھ
۴	ابی بن کعب رضؓ	۱۹ ″	۱۲	حضرت عثمان رضؓ	۳۵ھ
۵	حضرت عمر فاروق رضؓ	۲۳ھ	۱۳	حضرت زبیر رضؓ من عشرہ	۳۶ھ
۶	حضرت قتادہ رضؓ	۲۳ ″	۱۴	زیاد[2] بن حارث رضؓ	
۷	حضرت طلحہ رضؓ من عشرہ	۳۰ ″	۱۵	عمار بن یاسر رضؓ	۳۷ھ
۸	ابودرداء رضؓ	۳۲ ″	۱۶	حضرت علی رضؓ	۴۰ھ
۹	امّ درداء رضؓ	۳۳ ″	۱۷	حضرت ابومسعود انصاری رضؓ	۴۱ھ

۱؎ دیکھو جزء رفع الیدین سبکی

۲؎ دیکھو جزء سبکی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام	سن وفات	نمبر شمار	نام	سن وفات
۱۸	حضرت عمرو بن عاص رضہ	۴۳ھ	۳۵	حضرت امام حسین رضہ	۶۱ھ
۱۹	" محمد بن مسلمہ رضہ	۴۳ "	۳۶	" بریدہ رضہ	۶۲ "
۲۰	" عدی بن عجلان رضہ		۳۷	" عبداللہ بن عباس رضہ	۶۸ "
۲۱	زید بن ثابت رضہ	۴۵ "	۳۸	" عبداللہ بن جابر رضہ	
۲۲	وائل بن ثابت رضہ	۵۱ "	۳۹	براء بن عاذب رضہ	۷۲ھ
۲۳	" سعید رضہ من عشرہ	۵۱ "	۴۰	عبداللہ بن عمر رضہ	۷۳ "
۲۴	" ابو حمید ساعدی رضہ	۵۲ "	۴۱	" عبداللہ بن زبیر رضہ	۷۳ "
۲۵	" ابو موسیٰ اشعری رضہ	۵۲ "	۴۲	" جابر بن عبداللہ رضہ	۷۴ "
۲۶	" عمیر لیثی رضہ		۴۳	" حکم بن عمیر رضہ	
۲۷	" ابو قتادہ	۵۴ "	۴۴	" ابو سعید خدری رضہ	۷۴ "
۲۸	" سعد رضہ من عشرہ	۵۵ "	۴۵	" اعرابی رضہ	
۲۹	" عبداللہ بن عمرو رضہ	۵۵ "	۴۶	" بریدہ رضہ	
۳۰	" عائشہ صدیقہ رضہ	۵۷ "	۴۷	" سہل بن سعد رضہ	۹۱ "
۳۱	" ابو اسید رضہ	۶۰ "	۴۸	" انس رضہ	۹۲ "
۳۲	" ابو ہریرہ رضہ	۵۸ "	۴۹	" مالک بن حویرث رضہ	۹۴ "
۳۳	" امام حسن بن علی رضہ	۵۸ "	۵۰	" سلیمان رضہ	
۳۴	" عقبہ بن عامر رضہ	۵۸ "			

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک بفضل اللہ تعالیٰ یہ امر بخوبی ثابت ہو گیا۔ کہ رفع یدین سنّت مؤکدہ ہے۔ جیسے آپؐ نے بحکم اللہ رب العالمین شروع کی۔ تاوصال آپؐ کا یہی فعل قائم و دائم رہا۔

آپؐ کے بعد خلفاء الراشدینؓ اور عشرہ مبشرہؓ اور دیگر اکابر صحابہؓ ملازمان صحبت و غیر ملازمان صحبت، قلیل الروایہ و کثیر الروایہ سب کا عمل رفع یدین پر تھا۔ کسی ایک صحابیؓ سے بھی صحیح سند سے عدم رفع ثابت نہیں۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا زمانہ قریباً پہلی صدی ختم ہونے پر ختم ہو جاتا ہے۔ اب تابعین و تبع تابعین وائمہ مجتہدین و محدثین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے ارشادات ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلی اور دوسری صدی کے تابعین

پہلی صدی۔ امام زین العابدین۔ متوفی ۹۴ھ

۱۴۱۔ امام زین العابدین علی بن حسین بن علی مرتضےٰؓ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلِ بیت میں سے ہیں۔ وہ بھی تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (جزء امام بخاری ص۷)

پہلی صدی۔ سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۵ھ

۱۴۲۔ سعید بن جبیر اسدیؒ مشہور علماء تابعین میں سے ہیں۔ عبد الملکؒ فرماتے ہیں۔ سالت سعید بن جبیرؒ من رفع الیدین فی الصلوٰۃ فقال ھو شیٔ تزین بہ صلوتك (جزء بخاری ص۱۴، بیہقی ص۷۵ ج۲، تلخیص ص۸۲) کہ میں نے سعید بن جبیرؒ سے نماز میں رفع یدین کے متعلق پوچھا تو انھوں نے فرمایا یہ تو نماز کی زینت ہے (تسہیل القاری شرح بخاری ص۴۸۰)

پہلی صدی کے امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہ۔ متوفی ۱۰۰ھ

۱۴۳۔ حضرت مجاہدؒ جو علوم شریعت کے امام اور مکے کے تابعین میں سے تھے وہ بھی رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے (جزء امام بخاری ص۲۱، تسہیل القاری شرح صحیح بخاری ص۴۸۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نعمان بن ابی عیاشؒ

۱۴۴۔ حضرت عبداللہ بن عجلانؒ فرماتے ہیں کہ نعمان بن ابی عیاشؒ کہتے ہیں۔ لِکُلِّ شَیٍٔ زِیْنَۃٌ وَزِیْنَۃُ الصَّلٰوۃِ اَنْ تَرفع یدیك اِذا کبّرت و اذا رکعت واذا رفعت راسك من الرکوع۔ (جزء بخاری ص۲۱) کہ ہر ایک چیز کی زینت ہے اور نماز کی زینت یہ ہے کہ تو تکبیر تحریمہ اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرے۔ (تسہیل القاری ص۵۸۲)

دوسری صدی۔ قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق۔ متوفی ۱۰۱ھ

۱۴۵۔ عکرمہ بن عمارؒ فرماتے ہیں۔ رأیت سالم بن عبد اللّٰہ والقاسم بن محمد وعطاء ومکحولًا۔ یرفعون ایدیھم فی الصلٰوۃ اذا رکعوا واذا رفعوا (جزء امام بخاری ص۱۲، بیہقی ص۷۵ ج۲، جزء سبکی ص۹) کہ میں نے سالمؒ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عمر فاروقؓ اور قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیقؓ اور عطاءؒ اور مکحولؒ کو دیکھا یہ نماز میں رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

سالم بن عبداللہ متوفی ۱۰۷ھ۔ عطاء بن ابی رباح متوفی ۱۱۵ھ مکحول متوفی ۱۱۸ھ۔

دوسری صدی۔ خلیفہ عمر بن عبدالعزیزؒ۔ متوفی ۱۰۱ھ

۱۴۶۔ عمر بن مہاجرؒ کہتے ہیں۔ مجھے عبداللہ بن عامرؒ نے کہا کہ میں خلیفہ عمر بن عبدالعزیزؒ کو ملنا چاہتا ہوں۔ آپ میرے لئے اجازت طلب کریں۔ خلیفہ نے فرمایا:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الذی جلد اخاہ فی ان رفع یدیہ وان کنا لنؤدب علیہ ونحن غلمان فی المدینۃ فلم یاذن لہ (جزء بخاری ص ۱۰، تسہیل القاری ص ۹۵)
یہ وہی شخص ہے جس نے اپنے بھائی کو رفع یدین کرنے پر مارا تھا اور ہم تو جب لڑکے تھے تو ہمیں رفع یدین کرنے کی تعلیم دی جاتی تھی۔ لہٰذا میں ایسے شخص کو دیکھنا نہیں چاہتا۔ سو اس کو اجازت نہ دی۔

۱۴۷۔ تمام بن نجیح کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز باب خلف پر اترے تو ہم نے کہا چلو امیر المومنین رح کے ساتھ نماز پڑھیں۔ فصلی بنا الظہر والعصر درایتہ رفع یدیہ حین رکع ورفع۔ (جزء بخاری ص ۱۳، تسہیل القاری ص ۸۲)
تو انھوں نے ظہر و عصر کی نماز پڑھائی۔ میں نے ان کو دیکھا کہ وہ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔

دوسری صدی حضرت طاؤس استاد امام ابوحنیفہ رح متوفی ۱۰۵ھ

۱۴۸۔ حضرت طاؤس رح مشہور علماء تابعین میں سے ہیں جو علم و عمل میں سردار تھے۔ حکم بن عتیبہ رح فرماتے ہیں۔ رایت طاؤسا یرفع یدیہ اذا کبر و اذا رکع و اذا رفع راسہ من الرکوع۔ (جزء بخاری ص ۲۳، بیہقی ص ۷۵، تسہیل القاری ص ۸۲) کہ میں نے طاؤس کو دیکھا وہ تکبیر تحریمہ اور رکوع کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔

دوسری صدی۔ حضرت ابو قلابہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۰۶ھ

۱۴۹۔ حضرت ابو قلابہ تابعین میں مشہور امام ہیں۔ حضرت خالد فرماتے ہیں۔ ان ابا قلابۃ کان یرفع یدیہ اذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ حضرت ابو قلابہؒ رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔

دوسری صدی۔ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر فاروق متوفی ۱۰۶ھ
اُستاد امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ

۱۵۰۔ حضرت سالم بن عبداللہؒ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پوتے تابعین کے سردار جو فقہاء مدینہ میں سے ہیں وہ بھی رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ط۲۷، اور دیکھو ع۱۴۱، تسہیل ط۸۲)

دوسری صدی۔ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۰۷ھ

۱۵۱۔ حضرت قتادہؒ جن کا حفظ واتقان فی الحدیث اپنے زمانے میں ضرب المثل تھا۔ مشاہیر علماء اور اجلّہ تابعین میں سے ہیں، وہ بھی رفع یدین کیا کرتے تھے۔

دوسری صدی کے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۱۰ھ

۱۵۲۔ امام حسن بصریؒ اپنے وقت کے امام تھے۔ ہر فن میں، علم میں، زہد وتقویٰ میں اور عبادت میں مشہور تابعین میں سے ہیں۔ انھوں نے ام المومنین ام سلمہؓ کا دودھ پیا ہے۔ اور حضرت علی مرتضیٰؓ اور دیگر صحابہؓ کو دیکھا ہے۔ وہ بھی نماز میں رکوع اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ط۲۲، تسہیل القاری فتح صحیح بخاری ط۹۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری صدی کے امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۱۰ھ

۱۵۲۔ امام محمد ابن سیرینؒ بہت بڑے فقیہ۔ عالم۔ زاہد۔ پرہیزگار، محدث مشہور تابعینؒ میں سے ہیں۔ وہ بھی نماز میں رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے اور فرماتے۔ (ھو من تمام الصّلوٰۃ) کہ رفع یدین نماز کو پوری کرنے والی چیز ہے۔ اس کے بغیر نماز ادھوری رہتی ہے۔ (جزء امام بخاری ص۱۷، تسہیل القاری شرح صحیح بخاری ص۸)

دوسری صدی کے عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۱۵ھ

۱۵۴۔ حضرت عطاءؒ تابعی اجل فقہاء مکہ میں سے ہیں۔ ربیع بن صبیح فرماتے ہیں۔ رأیت محمدا والحسن وابا نضرۃ والقاسم بن محمد وعطاء وطاؤسا ومجاھدا والحسن بن مسلم ونافعا وابن ابی نجیح رحمۃ اللہ علیھم اذا افتتحوا الصّلوٰۃ رفعوا ایدیھم واذا رکعوا واذا رفعوا رؤسھم من الرّکوع۔ کہ میں نے (۱) امام محمد (۲) امام حسن (۳) ابو نضرہ (۴) محمد بن قاسم (۵) عطاء (۶) طاؤس (۷) مجاہد (۸) حسن بن مسلم (۹) نافع (۱۰) اور ابن ابی نجیح رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کو دیکھا یہ سب کے سب نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ص۲۲، جزء سبکی ص۹، بیہقی ص۷۵ ج۲، تسہیل القاری ص۹۱ ج۴)

دوسری صدی کے حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۱۷ھ

۱۵۵۔ حضرت نافعؒ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کے شاگرد کبار تابعین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں سے ہیں۔ امام مالک فرماتے ہیں کہ جب میں کوئی حدیث نافع کی ابن عمرؓ سے سن لیتا ہوں تو پھر اور کسی سے سننے کی حاجت نہیں رکھتا۔ ربیع بن جبیحؒ فرماتے ہیں کہ نافعؒ رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ص۲۲، تسہیل القاری ۳۵۵، جزء امام تقی الدین سبکیؒ ص۹)

دوسری صدی کے حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۱۸ھ استاد ابو حنیفہ رح

۱۵۶۔ عکرمہ بن عمارؒ فرماتے ہیں۔ رایت القاسم وطاؤساً ومکحولاً وعبد اللہ بن دینار وسالماً یرفعون ایدیھم اذا استقبل احدھم الصلوٰۃ وعند الرکوع والسجود (جزء بخاری ص۲۲ جزء سبکی ص۹)

کہ میں نے (۱) قاسم (۲) اور طاؤس (۳) اور مکحول استاد امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (۴) اور عبداللہ بن دینار (۵) اور سالم استاد امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا وہ سب کے سب شروع نماز اور رکوع جاتے اور سجدہ جاتے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

دوسری صدی کے امام زہری رحمۃ اللہ علیہ ۔ متوفی ۱۲۴ھ

۱۵۷۔ امام ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ بڑے محدث، فقیہ اور مشہور علماء تابعین میں سے ہے۔ ان کی نسبت ہشام رح فرماتے ہیں۔

عن الحسن وابن شہاب انہما کانا یقولان اذا کبر احدکم للصلوٰۃ فلیرفع یدیہ حین یرفع راسہ من الرکوع وکان ابن سیرین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یقول مومن تمام الصلوٰۃ (جزء بخاری ص۱۱ تسہیل ص۲۷ تلخیص ص۸۲، سبکی ص۹) امام حسنؒ اور امام زہریؒ دونوں فرمایا کرتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہو تو اس کو چاہیئے کہ تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرے۔ اور امام ابنِ سیرین فرمایا کرتے تھے کہ رفع یدین نماز کو پوری کرنے والی چیز ہے۔

دوسری صدی کے امام ابنِ جریج رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۵۰ھ

۱۵۸۔ امام ابنِ جریجؒ مکی بہت بڑے فقیہ اور مشہور علماء میں سے ہیں۔ عبدالرزاقؒ فرماتے ہیں کہ آپ تکبیر تحریمہ اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (دیکھو ص۲۱، ۲۲)

دوسری صدی کے امام اوزاعیؒ کا امام سفیان کو چیلنج مباہلہ متوفی ۱۵۷ھ

۱۵۹۔ سفیان بن عیینہؒ فرماتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ حج کے موقع پر امام اوزاعیؒ اور سفیان ثوریؒ کی ملاقات ہوئی۔ دوران گفتگو میں امام اوزاعیؒ نے کہا۔ لِمَ لَا تَرفَع یدیك فی خفض الرکوع ورفعہ۔ کہ تم رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیوں نہیں کرتے۔ حالانکہ عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی عمر کی آخری نماز تک رفع یدین کرتے رہے۔ امام سفیانؒ نے فرمایا کہ یزید بن ابی زیادؒ کی حدیث میں عدم رفع کا ذکر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام اوزاعیؒ نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن عمرؓ کی حدیث پیش کی ہے۔ جو اعلیٰ درجہ کی صحیح ہے۔ اور تم یزید جیسے ضعیف الحافظہ کی حدیث پیش کرتے ہو۔ وحدیثہ مخالف للسنۃ، جو سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مخالف ہے۔ یہ بات سن کر امام ثوریؒ کا چہرہ غصہ سے سرخ ہوگیا۔ یہ دیکھ کر امام اوزاعی نے فرمایا۔ کانک کرھت ما قلت، قال نعم۔ شاید میرا کہنا تم کو ناگوار گزرا ہے۔ سفیان نے کہا ہاں بیشک۔ امام اوزاعیؒ نے فرمایا۔ قم بنا الی المقام فلنلتعن اینا علی الحق۔ آؤ مقام ابراہیم پر چلیں اور مباہلہ کریں۔ پھر خود بخود پتہ چل جائے گا۔ کہ ہم میں سے کون حق پر ہے۔ فتبسم الثوری لما رای الاوزاعیؒ استعد۔ جب امام ثوری نے دیکھا کہ اوزاعیؒ مباہلہ کرنے پر مستعد ہے تو مسکرا کر چپ ہوگئے۔ (سنن الکبریٰ للبیہقی ج۲ ص۸۲)

دوسری صدی کے امام حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۷۹ھ

۱۶۰۔ محمد بن فضلؒ فرماتے ہیں۔ صلیت خلف حماد بن زید فرفع یدیہ حین افتتح الصلوٰۃ وحین رکع وحین رفع راسہ من الرکوع۔ (بیہقی ج۲ ص۷۳) کہ میں نے حماد بن زیدؒ کے پیچھے نماز پڑھی۔ وہ نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جانے کے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ (جزء سبکی ص۹)

دوسری صدی کے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۷۹ھ

۱۶۱۔ امام مالک بھی تکبیر تحریمہ اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (فتح الباری ص۱۸۲ ج۱، میزان شعرانی ص۱۲۹و۱۲۵ ج۱)

دوسری صدی کے امام عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۸۱ھ

۱۶۲۔ عبداللہ بن مبارکؒ اپنے زمانہ کے سب سے بڑے عالم تھے۔ امام بخاری فرماتے ہیں ۔ کان ابن المبارک یرفع یدیہ۔ کہ عبداللہ بن مبارک نماز میں رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ص۱۷، جزء سبکی ص۹، تسہیل القاری ص۲۷۷ ج۲)

۱۶۳۔ عبداللہ بن مبارکؒ فرماتے ہیں۔ کنت اُصلی الیٰ جنب النعمان بن ثابت فرفعت یدی فقال انما خشیت ان تطیر فقلت ان لم اطر فی الاولٰی لم اطر فی الثانیۃ (جزء بخاری ص۱۹، تسہیل القاری ص۲۷۷) کہ میں نے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پہلو میں نماز پڑھی تو میں نے رفع یدین کیا۔ امام صاحبؒ نے فرمایا۔ میں ڈرا کہ تو کہیں اُڑ نہ جائے۔ میں نے کہا جب میں پہلی بار رفع یدین کرنے سے نہیں اُڑا تو رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کرنے سے کس طرح اُڑتا؟

امام وکیعؒ فرماتے ہیں خدا عبداللہ بن مبارکؒ پر رحمت کرے، کیسے حاضر جواب تھے۔ پھر یہ جواب سنکر امام صاحبؒ حیران رہ گئے۔ (جزء بخاری ص۱۹)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسری صدی کے آئمہ مجتہدین و محدثین

رضوان اللہ علیہم اجمعین

تیسری صدی کے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۰۴ھ

۱۶۴۔ امام شعرانی رح فرماتے ہیں۔ (ومن ذٰلک قول مالک والشافعی واحمد رحمہم اللہ باستحباب رفع الیدین فی التکبیرات والرفع منہ۔ (میزان شعرانی ص ۱۱۵/۱۲۹)

۱۶۵۔ اور علامہ محمد بن عبدالرحمٰن رح فرماتے ہیں۔ برفع الیدین فی التکبیرات الرکوع والرفع منہ سنۃ عند مالک والشافعی (رحمۃ الامۃ ۱/۳۵) کہ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرنا امام مالک اور امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک سنت ہے۔

۱۶۶۔ ملا علی قاری فرماتے ہیں (وبہ قال مالک والشافعی واحمد) کہ امام مالک اور شافعی امام احمد کے نزدیک رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرنا سنت ہے (شرح امام اعظم ص ۱۲)

۱۶۷۔ امام ترمذی رح فرماتے ہیں۔ وبہ یقول عبداللہ بن المبارک والشافعی واحمد واسحاق۔ کہ عبداللہ بن مبارک۔ امام شافعی۔ امام احمد واسحاق کا یہی مذہب ہے کہ عندالرکوع رفع یدین سنت ہے۔ (ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۸۔ امام شافعیؒ فرماتے ہیں۔ وبھذا نقول فنامر کل مصلٍ اماماً اوماموماً اومنفرداً رجلاً اوامرأةً أن یرفع یدیه اذا افتتح الصلٰوة واذا کبر للرکوع واذا رفع رأسه من الرکوع (کتاب الام صلا)
کہ ہمارا یہی مذہب ہے کہ ہم ہر مرد و عورت کو خواہ جماعت میں ہو یا اکیلا نماز شروع کرنے اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرنے کا حکم دیتا ہے۔

۱۶۹۔ شاہ ولی اللہ صاحبؒ دہلوی فرماتے ہیں کہ امام مالکؒ اور اکثر علماء کا یہی مذہب ہے۔ (مصفیٰ شرح مؤطا ص۱۷۱)

تیسری صدی کے امام ابو نعیم فضل بن دکین متوفی ۲۱۹ھ

۱۷۰۔ امام ابو نعیمؒ نے رفع یدین کے متعلق مستقل کتاب لکھی ہے جس میں ثابت کیا ہے کہ عندالرکوع رفع یدین سنت ہے۔ (جزسبکی ص۲)

تیسری صدی کے عبداللہ بن محمد مسندی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۲۹ھ

۱۷۱۔ عبداللہ بن محمدؒ بھی عندالرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے۔
(جز سبکی ص۱)

تیسری صدی کے امام یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۲ھ

۱۷۲۔ یحییٰ بن معینؒ شیخ بخاری بڑے درجہ کے محدثؒ امام وقت تھے۔ وہ بھی رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(سبکی ص۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسری صدی کے امام علی ابن المدینی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۴ھ

۱۷۳۔ علی بن مدینیؒ فرماتے ہیں۔ حق علی المسلمین ان یرفعوا ایدیھم عند الرکوع والرفع منہ۔ کہ مسلمانوں پر رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرنا واجب ہے۔ (جزء بخاری صٓ نیز دیکھو ۔۔ و ۔۔ کتاب ہذا)

تیسری صدی کے امام اسحاق ابن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

۱۷۴۔ اسحاق بن راہویہؒ بھی عند الرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (جزء سبکی صٓ۱)

تیسری صدی کے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۴۱ھ

۱۷۵۔ امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں۔ رائیت معتمراً ویحییٰ بن سعیدؒ وعبد الرحمٰنؒ واسماعیلؒ یرفعون ایدیھم عند الرکوع و اذا رفعوا رؤسھم۔ کہ میں نے معتمرؒ یحییٰ بن سعیدؒ۔ عبد الرحمٰنؒ اور اسماعیلؒ کو دیکھا یہ سب رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری صٓ۳۲)

۱۷۶۔ امام احمدؒ خود بھی رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (ترمذی صٓ ۳۴/۲، تسہیل صٓ۸۳، میزان شعرانی صٓ ۱۲۹/۱۲۵، رحمۃ الامۃ صٓ ۳۵/۱۴، شرح مسند امام اعظم صٓ۲، سبکی صٓ۱)

تیسری صدی کے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۵۰ھ

۱۷۷۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے رفع یدین پر ایک کتاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصنیف کی ہے جس کے شروع میں فرماتے ہیں۔ الرد علی انکر رفع الایدی فی الصلوٰۃ عند الرکوع واذا رفع راسہ من الرکوع۔ (جزء بخاری ص۵) کہ یہ رسالہ اس شخص کے رد میں ہے۔ جو رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کا منکر ہے۔ بلکہ رفع یدین نہ کرنے والے کو بدعتی قرار دیا (ایضاً)

۱۷۸۔ محمد بن یحییٰ علی سے روایت کرتے ہیں قال علیؒ ما رایت احداً من مشائخنا الا یرفع یدیہ فی الصلوٰۃ۔ (جزء بخاری ص۳۲) کہ میں نے اپنے مشائخ میں ایک بھی ایسا نہیں دیکھا جو نماز میں رفع یدین نہ کرتا ہو۔ گویا دوسری اور تیسری صدی کے سب ائمہ محدثین رفع یدین کیا کرتے تھے۔

تیسری صدی کے امام محمد بن نصر مروزی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۹۴ھ

۱۷۹۔ امام محمد بن نصرؒ فرماتے ہیں۔ اجمع علماء الامصار علی مشروعیۃ ذلک الا اھل الکوفۃ۔ (فتح الباری جلد ۲ ص۲۰۲ ج ۱) کہ سوائے کوفہ والوں کے تمام شہروں کے علماء کا رفع یدین کی مشروعیت پر اجماع ہے

۱۸۰۔ من اھل مکۃ والمدینۃ والحجاز والیمن والشام والعراق و البصرۃ ومن اھل خراسان انھم کانوا یرفعون ایدیھم عند الرکوع و رفع الرأس منہ۔ (بیہقی ص۲ ج۵، جزء بخاری ص۲۲، جزء سبکی ص۹) امام بخاریؒ بیہقیؒ اور سبکیؒ فرماتے ہیں کہ مکہ۔ مدینہ حجاز، یمن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شام، عراق، بصرہ اور خراسان کے سب لوگ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

غرض ان تمام شہروں کے لوگ عند الرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے۔

چوتھی صدی کے امام ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۱۱ھ

(۱۸۱) ۔ امام ابن خزیمہؒ جو اپنے وقت کے اجل امام تھے فرماتے ہیں: کہ جس نے نماز میں رفع یدین چھوڑ دی اس نے نماز کا جزء چھوڑ دیا۔

چوتھی صدی کے امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۲ ۔ امام ابن حبانؒ بھی رفع یدین کیا کرتے تھے (دیکھو نمبر ۴۹ تا ۵۲) اسی طرح امام نسائیؒ متوفی ۳۰۴ھ، امام ابن جریرؒ متوفی ۳۱۱ھ امام دارقطنیؒ متوفی ۳۸۵ھ و دیگر ائمہ سب رفع یدین کرتے تھے۔

پانچویں صدی کے امام حاکم محدث رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۰۵ھ

۱۸۳ ۔ امام حاکمؒ فرماتے ہیں کہ خلفاء الراشدین اور عشرہ مبشرہ و دیگر سب صحابہؓ سے رفع یدین ثابت ہے۔

۱۸۴ ۔ امام ابو نعیمؒ متوفی ۴۳۰ھ، امام ابن حزمؒ متوفی ۴۵۶ھ امام بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ امام خطیبؒ متوفی ۴۶۳ھ و دیگر پانچویں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدی کے ائمہؒ رفع یدین کے قائل و فاعل تھے۔

چھٹی صدی کے امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۵۰۵ھ

۱۸۵۔ فرماتے ہیں کہ رفع یدین عندالرکوع سنت ہے (احیاء العلوم واسوار نماز ص۷۱) امام بغویؒ محی السنۃ بھی رفع یدین کی سنت کے قائل ہیں۔ متوفی ۵۳۱ھ

چھٹی صدی کے پیر عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۵۶۱ھ

۱۸۶۔ اپنے زمانہ کے سب سے بڑے پیر، محدث اور امام تھے۔ وہ فرماتے ہیں: رفع الیدین عند الافتتاح والرکوع والرفع منہ۔ (غنیہ ص۸) کہ شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے اٹھنے کے وقت رفع یدین کرنا چاہیئے۔

چھٹی صدی کے امام ابنِ عساکر رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۵۷۱ھ

۱۸۷۔ امام ابنِ عساکر ابوسلمہؒ سے نقل کرتے ہیں۔ قال ادرکت الناس کلھم یرفع یدیہ عند کل خفض ورفع (تلخیص الحبیر ابن حجر ص۸۲) کہ میں نے اپنے زمانے کے تمام لوگوں کو دیکھا وہ سب کے سب رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

چھٹی صدی کے امام ابنِ جوزی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۵۹۷ھ

۱۸۸۔ عبدالرحمٰن بن علی بن جوزیؒ اپنے زمانے کے امام نقاد تھے وہ لکھتے ہیں کہ امام شافعیؒ فرمایا کرتے تھے لایحل لاحد سمع حدیث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی رفع الیدین فی افتتاح الصلوٰۃ وعند الرکوع والرفع منہ ان یترک الاقتداء بفعلہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کہ مسلمان کو یہ حلال نہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سُنے کہ آپؐ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ پھر آپؐ کے فعل کی اقتدا نہ کرے۔ یہ مسلمان کی شان سے بعید ہے۔ (مسک الختام ص۲۹۴ ج۱)

ساتویں صدی کے امام نووی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۶۷۶ھ

۱۷۹۔ فرماتے ہیں: فقال الشافعیؒ واحمدؒ وجمہور العلماء من الصحابۃ فمن بعدھم یستحب رفعھما ایضاً عند الرکوع وعند الرفع منہ وھو روایۃ عن مالکؒ وقال ابو حنیفۃ واصحابہ وجماعۃ من اہل الکوفۃ لا یستحب فی غیر تکبیرۃ الاحرام (نووی شرح مسلم ص۱۶۸ ج۱) کہ امام شافعیؒ۔ امام احمدؒ اور جمہور علماء صحابہؓ اور ان کے بعد کے لوگوں کا یہی مذہب ہے کہ رکوع جانے اور رکوع سے اٹھنے کے وقت رفع یدین سنت ہے۔ لیکن امام ابو حنیفہؒ اور کوفیوں کی کچھ جماعت اس کو سنت نہیں کہتے۔ سوائے تکبیر تحریمہ کے۔

آٹھویں صدی کے امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۷۲۸ھ

۱۸۰۔ امام ابن تیمیہؒ، امام ابن حجرؒ کے شیخ و استاد ہیں۔ انہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عندالرکوع رفع یدین کے مسنون ہونے پر مفصّل و مبسوط تقریر فرمائی ہے۔
(فتاویٰ ۲۲/۳۷۶)

۱۸۱۔ اسی طرح امام ابن قیمؒ نے بھی عندالرکوع رفع یدین کو سنّت قرار دیا ہے۔ (اعلام الموقعین ۲/۱۵ متوفی ۷۵۱ھ)

آٹھویں صدی کے امام تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۷۵۶ھ

۱۸۲۔ حدائق الحنفیہ میں ہے "کہ امیر کاتب اتقانی حنفی ۷۲۰ھ میں دمشق تشریف لائے۔ یہاں آپ کو ایک دن امیر نائب سلطنت کے ساتھ نماز پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ امام نماز نے رفع یدین کیا۔ آپ نے اس کو کہا کہ امام اعظمؒ کے مذہب کے رُو سے آپ کی نماز باطل ہوئی۔ یہ خبر قاضی القضاۃ امام تقی الدین سبکیؒ کو پہنچی۔ اُنہوں نے آپ کی سخت تردید کی۔ پھر اتقانیؒ نے رفع الیدین کے بطلان میں رسالہ لکھا۔ اور ثابت کیا کہ مکحولؒ نے امام ابو حنیفہؒ سے روایت کی ہے۔ کہ رفع یدین مفسد نماز ہے۔ فاضل لکھنویؒ نے اپنے تراجم میں اس روایت کا بالکل انکار کیا ہے۔ اور تعصّب عوام قرار دیا۔ اور یہی اقرب بصواب ہے[۲۲۸]۔

۱۸۳۔ مولانا لکھنوی فرماتے ہیں۔ وقد ردّ علیہ السبکی فی عصرہ احسن رد۔ کہ علامہ سبکیؒ نے اس رسالہ کی نہایت عمدہ تردید فرمائی ہے۔ (تعلیق الممجد ص۹۱)

۱۸۴۔ علامہ سبکیؒ نے اتقانیؒ کے رد میں جزء رفع الیدین کے نام سے ایک رسالہ لکھا۔ جس کی طرف مولانا عبدالحئیؒ صاحب نے اشارہ کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں امام سبکیؒ نے رفع یدین کے متعلق ۲۴ صحابہؓ سے روایات نقل کی ہیں۔ اور تابعین وتبع تابعین وائمہ مجتہدین ومحدثین کے نام لکھ کر از روئے دلائل ثابت کیا ہے کہ رفع سنت مؤکدہ بلکہ واجب ہے اور اس کے چھوڑنے سے نماز باطل ہوجاتی ہے۔ یہ رسالہ میرے پاس موجود ہے۔ صاحب مشکوٰۃ رح متوفی ۷۴۳ھ۔ امام ذہبیؒ متوفی ۷۴۸ھ امام ابن کثیرؒ صاحب تفسیر متوفی ۷۷۴ھ سب رفع یدین کے قائل وفاعل تھے۔ حدائق الحنفیہ کی روایت سے ثابت ہوا کہ آٹھویں صدی کا بادشاہ اور اس کی تمام رعایا امام و ماموم سب کے سب رفع یدین کرتے تھے، الّامن المتعصّبین۔

۱۸۵۔ مولانا لکھنویؒ فرماتے ہیں کہ علامہ سبکیؒ کے بعد محمود بن احمد قونوی حنفیؒ متوفیٰ ۷۷۰ھ نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا جس میں ثابت کیا۔ ان روایۃ مکحول شاذۃ مردودۃ انہ رجل مجھول لاعبرۃ لروایتہ۔ (التعلیق الممجد علیٰ مؤطا امام محمد ط۹۱) کہ مکحولؒ کی روایت شاذ اور مردود ہے۔ کیونکہ وہ مجہول آدمی ہے۔ اس کی روایت کا اعتبار نہیں کرنا چاہئے۔

نانویں صدی کے علامہ مجدالدین رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۸۲۶ھ

۱۸۶۔ علامہ مجدالدین فیروز آبادی شیرازیؒ صاحب فرماتے ہیں: وقد ثبت رفع الیدین فی ھذہ المواضع الثلاثۃ وکثرۃ روایۃ شابہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المتواتر فقد صح فی ہٰذا الباب اربعمائۃ خبر واثر رواہ العشرۃ المبشرۃ ولم یزل علیٰ ہٰذہ الکیفیۃ حتیٰ رحل عن ہٰذا العالم ولم یثبت شئ غیرھا کہ عشرہ مبشرہ و دیگر صحابہ کرام رضی سے بمثل تواتر چار سو حدیث واثر سے ثابت ہو چکا ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر تحریمہ اور رکوع اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت اپنی عمر کی آخری نماز تک رفع یدین کرتے رہے۔ اور اس کا خلاف ہرگز کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ (سفر السعادۃ مصری ص۱۵)

نانویں صدی کے امام ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۸۵۲ھ

۱۸۷۔ امام ابن حجر عسقلانی ؒ اپنے زمانے کے ممتاز محدثین میں سے ہیں انھوں نے تلخیص اور فتح الباری و دیگر کتب میں ثابت کیا ہے کہ رفع یدین پر اُمت کا اجماع ہے ان کے حوالے جابجا اسی رسالہ میں متعدد گزر چکے ہیں (دیکھو تلخیص الجبیر ص۸۲)

دسویں صدی کے امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ

۱۸۸۔ امام سیوطی فرماتے ہیں۔ کان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یرفع یدیہ اذا دخل الصلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہٗ من الرکوع (عمل الیوم واللیلۃ ص۱۳) کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں داخل ہوتے کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت اور قعدہ اولیٰ سے کھڑا ہونے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۹- اور اپنی کتاب الازھار المتناثرہ فی الاخبار المتواترۃ میں فرماتے ہیں۔ ان حدیث الرفع متواتر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ کہ رفع یدین کی حدیث متواتر ہے۔ اور متواتر وہ حدیث ہے کہ جس کو ہر زمانے کے لوگوں نے بکثرت روایت کیا ہو کہ ان کا اتفاق جھوٹ پر عادتاً محال ہو۔

دسویں صدی کے امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۴۱ھ

۱۹۰- امام شعرانیؒ فرماتے ہیں کہ امام مالک شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے اور ساتھ ہی اس کی حکمت بھی بیان کرتے ہیں۔ (مواھب الرحمان ص۳۲۳ وص۱۲۵ ومیزان شعرانی ص۱۶۲)

امام ابوطالب مکیؒ رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۱- ابوطالبؒ مکی فرماتے ہیں۔ رفع الیدین والتکبیر للرکوع ایضاً سنۃ ثم رفع الیدین بقول سمع اللہ لمن حمدہ سنۃ (قوت القلوب ج۱ ص۱۳۹) کہ تکبیر تحریمہ کی طرح رکوع جانے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے وقت بھی رفع یدین کرنا سنت ہے۔

ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۰۱۴ھ

۱۹۲- ملا علی قاری رحؒ فرماتے ہیں کہ امام مالکؒ امام شافعیؒ امام احمد بن حنبل رحؒ عندالرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے (مسند امام اعظم کی شرح ص۲ ص۱۶۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۰۳۴ھ

۱۹۳۔ شیخ احمد بن عبدالاحد فاروقی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ بھی نماز میں رفع یدین کیا کرتے تھے (تسہیل القاری جلد ۲ صفحہ ۷۷۔

۱۹۴۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی حنفی فرماتے ہیں۔ مارا ازیں چارہ نیست کہ اقرار سنیت ہر دو فعل کنیم (شرح سفر السعادہ)

امام شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۱۷۶ھ

۱۹۵۔ شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں۔ کہ نمازی جب رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین کرے "رفع یدین کا مسئلہ منجملہ ان مسائل کے ہے۔ جن میں اہل مدینہ اور اہل کوفہ کا اختلاف ہے مدینہ منورہ کے لوگ رفع یدین کرتے ہیں اور کوفی نہیں کرتے" آگے بطور فیصلہ فرماتے ہیں۔ والذی یرفع احب الی ممن لا یرفع فان احادیث الرفع اکثر واثبت (حجۃ اللہ ج۲ ص۲۲، آیات اللہ الکاملہ ص۳۶)

۱۹۶۔ صاحب سبل السلام متوفی ۱۱۴۳ھ نے رفع یدین عند الرکوع کو سنت قرار دیا اور مخالفین کی خوب تردید کی (بلوغ المرام ص۴۶)

۱۹۷۔ امام زرقانیؒ متوفی ۱۱۲۲ھ نے رفع یدین کے مسنون ہونے پر پوری بحث کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ سب صحابہ رض رفع یدین کرتے تھے (ص۱۳۴)

قاضی ثناء اللہ حنفی پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۲۵۲ھ

۱۹۸۔ فرماتے ہیں۔ کہ امام صاحبؒ کے نزدیک عند الرکوع رفع یدین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت نہیں۔ لیکن اکثر فقہاء و محدثین اثبات آں میکنند دما لا بدمنہ ص۱۲۸ و رفع یدین دریں وقت نزد اکثر علماء سنت است (ص۴۹) لیکن اکثر علماء فقہاء و محدثین کے نزدیک سنت ہے۔

مولانا عبدالحی صاحب لکھنوی حنفی

متوفی ۱۳۰۴ھ

۱۹۹۔ مولانا عبدالحی فرماتے ہیں: وَالْحَقُّ اَنَّهٗ لَاشَكَّ فِي ثُبُوْتِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَكَثِيْرٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ بِالطُّرُقِ الْقَوِيَّةِ وَالْاَخْبَارِ الصحيحة (سعایہ ص۲۱۳) کہ حق بات یہ ہے کہ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرنے کے ثبوت میں کوئی شک نہیں۔ قوی اور صحیح سند سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین عندالرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے۔

۲۰۰۔ اور فرماتے ہیں۔ ان ثبوتہ عن النبی صلے علیہ وآلہ وسلم اکثر وارجح واما دعوی نسخہ فلیست بمبرھن علیھا بما یشفی العلیل ویروی الغلیل۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رفع یدین کرنے کا ثبوت بہت کافی اور نہایت عمدہ ہے۔ اور جو لوگ کہتے ہیں کہ رفع یدین منسوخ ہے، ان کے پاس کوئی ایسی دلیل نہیں جس سے تشفی ہو جائے (التعلیق الممجد علی موطا محمد ص۹۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامہ سندھی حنفی

۲۰۱۔ فرماتے ہیں: اما قول من قال ان ذلک الحدیث ناسخ الرفع غیر تکبیرۃ الافتتاح فھو قول بلا دلیل، والرفع اقوی واکثر۔ کہ جو شخص کہتا ہے کہ رفع یدین کرنا منسوخ ہوگیا ہے، اس کا قول غلط اور بلا دلیل ہے۔ کیونکہ رفع یدین کی حدیثیں بہت زیادہ اور قوی ہیں۔ (ابن ماجہ ص۱۴۶)

۲۰۲۔ اسی طرح مولانا رشید صاحبؒ نے رفع یدین کو سنت غیر منسوخہ قرار دیا ہے۔ (سبیل الرشاد ص۲، فتاویٰ رشیدیہ ص۴۵/۲۲)

سلف میں اہل سنّت والجماعۃ کی علامت

۲۰۳۔ ان السنۃ والجماعۃ کلھم یرفعون ایدیھم عند الافتتاح وعند الرکوع وعند الرفع منہ وبعد الرکعتین و اھل الرای والمرجیۃ یخالفونہ (حاشیہ جزء بخاری ص۱۱) زمانہ سلف میں سب کے سب اہل سنّت والجماعت نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت اور بعد الرکعتین رفع یدین کیا کرتے تھے اور اہل الرائے اور مرجیہ مخالفت کرتے تھے۔

امام ابو حنیفہؒ کے استاد یحییٰ بن سعیدؒ

۲۰۴۔ سالم بن عبداللہ بن عمر فاروقؓ بھی رفع یدین کیا کرتے تھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام صاحب کے استاد حضرت طاؤس بھی رفع یدین کیا کرتے تھے (م ۴۹)
امام صاحب کے استاد حضرت عطاؒ بھی رفع یدین کیا کرتے تھے (م ۱۵۴)
امام صاحب کے استاد حضرت مکحولؒ بھی رفع یدین کیا کرتے تھے (م ۱۵۶)
امام صاحب کے استاد یحییٰ بن سعید بھی رفع یدین کیا کرتے تھے (جزء سبکی ص ۹)
امام صاحب کے استاد عبداللہ بن دینار بھی رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (م ۱۵۶)

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد

۲۰۵۔ امام صاحب کے شاگرد عبداللہ بن مبارکؒ رفع یدین کیا کرتے تھے (ص ۶۳، ۶۴)

عصام بن یوسف حنفی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۱۰ھ

۲۰۶۔ عصام بن یوسفؒ امام ابو حنیفہؒ کے بواسطہ ابو یوسفؒ پوتا شاگرد ہیں۔ کان حنفیاً و کان یرفع یدیہ عند الرکوع وعند رفع الراس منہ اور وہ حنفی تھے۔ وہ بھی ہمیشہ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (فتاویٰ برہنہ ص ۱۲۳ ج ۲، فوائد البہیہ لکھنوی ص ۱۱۶، ۴۸)

ابو جعفر احمد بن اسحاق کا خواب

۲۰۷۔ ابو جعفرؒ فرماتے ہیں۔ کان مذھبی مذھب اھل العراق فرأیت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی النوم یصلی فرأیتہ یرفع یدیہ فی اول تکبیرۃ ثم اذا رکع ثم اذا رفع راسہ من الرکوع (دارقطنی ص ۱۱۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میرا مذہب رفع یدین نہ کرنے میں عراق والوں کی طرح تھا۔ پھر میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ پھر میں نے بھی عراقی مذہب چھوڑ کر رفع یدین سے نماز پڑھنی شروع کر دی۔

شیخ محی الدین ابن عربیؒ کا رویا مبشرہ متوفی ۶۲۸ھ

۲۰۸۔ ابن عربی فرماتے ہیں، واما انا فرأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی رؤیا مبشرۃ فامرنی ان ارفع یدی فی الصلٰوۃ عند تکبیرۃ الاحرام وعند الرکوع۔ (فتوحات مکیہ ص ۴۳۷ ج ۱) کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے مجھے حکم دیا کہ تکبیر تحریمہ اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرو۔

محمد بن احمد بن مسعود قونوی حنفی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۷۷۱ھ

۲۰۹۔ امیر کاتب اتقانی نے رفع یدین کے بطلان پر ایک رسالہ لکھا جس کے جواب میں محمود بن حنفی نے رسالہ لکھا۔ جس کے متعلق مولانا لکھنوی فرماتے ہیں۔ وصنف محمود بن احمد بن مسعود القونوی الحنفی رسالۃ لطیفۃ فی ابطال قول الفساد وحقق فیہا ان روایۃ مکحول شاذۃ مردودۃ۔ (تعلیق الممجد ص ۹۱) کہ شیخ موصوف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے نہایت نفیس رسالہ تصنیف کیا جس میں ثابت کیا کہ امام صاحب سے جو رفع یدین کے خلاف بواسطہ مکحول روایت پیش کی جاتی ہے وہ شاذ اور مردود ہے۔

۲۱۰۔ امیر کاتب اتقانی جو رفع یدین کے خلاف تھے ان کے ترجمہ میں لکھا ہے۔ کہ آپ میں کوئی عیب نہ تھا، بجز اس کے کہ آپ بڑے متعصب اور خود پسند تھے۔ اور شافعیوں سے ہمیشہ مشاجرات اور معارضات رکھا کرتے تھے۔ (حدائق الحنفیہ ص۲۸۹)

محققین علمائے احناف

۲۱۱۔ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر گزر چکا ہے۔ (دیکھو ص۱۹۴)

۲۱۲۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے متعلق دیکھو ص۱۹۵ (متوفی ۱۰۵۲ھ)

۲۱۳۔ شاہ ولی اللہ صاحب محدث کے متعلق دیکھو ص۱۹۶)

۲۱۴۔ مرزا مظہر جانجاناں نماز میں رفع یدین کیا کرتے تھے (تسہیل القاری ص۔۔۔)

۲۱۵۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی کے متعلق دیکھو ص۱۹۹)

۲۱۶۔ علامہ سندھی حنفی کے متعلق دیکھو ص۶۳ و ص۲۰۲)

مولانا عبدالحی حنفیؒ کی برادران احناف کو نصیحت

۲۱۷۔ ان الحنفی لو ترک فی مسئلۃ مذہب امامہ لقوۃ دلیل علی خلافہ لا یخرج بہ عن ربقۃ التقلید بل ھو عین التقلید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاترى الى عصام بن يوسف ترك مذهب ابى حنيفة فى عدم الرفع ومع ذالك هو معدود فى الحنفية۔ (فوائد البهیہ فی تراجم الحنفیہ)

اگر حنفی کسی مسئلہ میں اپنے امام کا مذہب چھوڑ دے اور صحیح حدیث (کے مطابق رفع یدین) پر عمل شروع کردے تو وہ شخص حنفیت سے خارج نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ سچا اور پکّا مقلد رہے گا۔ (کیونکہ امام صاحب نے فرمایا اترکوا قولی بخبر الرسول۔ اذا صح الحدیث فھو مذھبی) دیکھو (عبداللہ بن مبارک) عصام بن یوسف امام صاحب کے خلاف حدیث رفع یدین پر عمل کرنے کے باوجود حنفیوں میں شمار کئے جاتے تھے۔ (دیکھو ص ۲۷، ۱۵ صفر ۱۳۵۷ھ)

مؤلّف رسالہ کا خواب

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَعَائِشَۃَ اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الْمَنَامِ وَجَمًّا غَفِیْرًا مِّنَ الصَّحَابَۃِ فِیْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَھُمْ یُصَلُّوْنَ فَرَاَیْتُھُمْ یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیَھُمْ اِذَا رَکَعُوْا وَاِذَا رَفَعُوْا رُؤُسَھُمْ مِنَ الرُّکُوْعِ۔

(شب ۱۶ صفر ۱۳۵۷ھ) میں (نور گھر جاکھی) خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی زیارت کی۔ نیز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی جماعت کو مسجد نبوی میں دیکھا۔ جو سب کے سب

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز میں رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ جس نے اس رسالہ کے لکھنے کی برکت سے مجھے یہ نعمتِ عظمیٰ عطا فرمائی۔

اے میرے مسلمان بھائیو! جب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی عمر کی آخری نماز تک رفع یدین کرتے رہے اور آپ کے خلفاء الراشدین عشرہ مبشرہ و دیگر تمام صحابہ رفع یدین سے نماز پڑھتے رہے اور آئمہ تابعین تبع تابعین اور آئمہ محدثین و مجددین رفع یدین کے قائل و فاعل تھے اور ائمہ متاخرین بھی ہر صدی میں اسکی تائید بلکہ تاکید کرتے چلے آئے ہیں۔ اور اکابر احناف بھی رفع یدین کو سنت قرار دے رہے ہیں تو آپ کیوں اس سنت سے محروم رہتے ہیں۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے فرمان صلوا کما رأیتمونی اصلی سے تمام امت کو رفع یدین سے نماز پڑھنے کا حکم صادر فرمایا ہے۔ لہذا تمام مسلمانوں کو آپکی متابعت کرنی چاہیئے۔

خواجہ حافظ عبدالمنان صاحب مرحوم وزیرآبادی

سورت شہر میں ایک منطقی مشہور تھا۔ حافظ عبدالمنان صاحب وزیرآبادی اس کے پاس علم منطق حاصل کرنے کی غرض سے گئے۔ حافظ صاحب سے اس منطقی نے کہا، جب تک آپ رفع الیدین ترک نہ کرینگے اس وقت نہیں پڑھا سکتا۔ حافظ صاحب نے حصول منطق کی غرض سے اس کے کہنے سے رفع الیدین کو ترک کرنے کا ارادہ کر لیا۔ تا کہ پڑھائی شروع کر دیں۔ اسی رات حافظ صاحب کو ایک خواب آئی دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مجلس میں وعظ و نصیحت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرما رہے ہیں۔ میرا دل چاہا کہ حضور کے فرمان کو سنوں۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اس اندھے کو باہر نکال دو۔ اس نے میری سنت کو چھوڑ کر گندگی کو قبول کیا ہے۔

حافظ صاحب موصوف نے فرمایا۔ اس کے بعد میں نے منطق کو ترک کردیا۔ اور رفع الیدین کا ہمیشہ کے لئے عامل ہوگیا۔

تمت
بالخیر

1582

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مانعین رفع یدین کے دلائل

اور ان کے جوابات

پہلی دلیل۔ عن جابر بن سمرۃؓ قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کانھا اذناب خیل شمس اسکنوا فی الصلوٰۃ (مسلم ص۱۸۱ ومصری ج ۲ ص۲۹ المعلم ص۵۲۸)

جابر بن سمرہؓ فرماتے ہیں۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا یہ کیا بات ہے کہ تم اس طرح ہاتھ اٹھاتے ہو جیسے شریر گھوڑے دُمیں ہلاتے ہیں۔

۱۔ **جواب۔** خود صحیح مسلم کے اسی صفحہ پر موجود ہے۔ وہی جابر بن سمرہ فرماتے ہیں۔ صلّیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکنّا اذا سلّمنا قلنا بایدینا السلام علیکم السلام علیکم فنظر الینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال ماشانکم تشیرون بایدیکم کانھا اذناب خیل شمس اذا سلّم احدکم فلیلتفت الی صاحبہ ولا یومی بیدہ (مسلم مصری ج ۲ ص۳۰ مسلم مع نووی ص۱۸۱)

۲۔ وہی پہلی اور دوسری حدیث کے راوی جابر بن سمرہؓ کہتے ہیں کنّا نقول خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا سلّمنا السلام علیکم بشیر احدنا بیدہ عن یمینہ وعن شمالہ فقال رسول اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم مابال الذین یرمون بایدیھم فی الصّلوٰۃ کانّھا اذناب الخیل الشمس۔ (مسند امام احمد جلد ۴ ص ۹۳)

۳۔ وہی جابر بن سمرہؓ فرماتے ہیں۔ (واشارہ بیدہ الی الجانبین) اس پر فرمایا۔ علام تومئون بایدیکم کانّھا اذناب خیل شمس انّما یکفی احدکم ان یضع یدہٗ فخذہٖ ثمّ یسلّم علیٰ اخیہ من علیٰ یمینہٖ و شمالہٖ (مسلم) یہ تینوں حدیثیں صحیح مسلم میں موجود ہیں۔ اور الفاظ (اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمُسٍ) بھی تینوں میں وارد ہیں جو اتحاد واقعہ کی بیّن دلیل ہے۔

۴۔ پھر امام نووی و دیگر محدثینؒ نے ان حدیثوں پر اس طرح باب قائم کیا ہے۔ (باب الامر بالسکون فی الصّلوٰۃ والنّھی عن الاشارۃ بالید ورفعھما عند السّلام)

۵۔ المعلم! باب السّلام بالایدی فی الصّلوٰۃ ۲ باب السّلام بالیدین ۳ باب موضع الیدین عند السّلام (نسائی ص ۱۴۶ و ۱۹۵ و ص ۱۵۹)

۶۔ ابو داؤد ص ۱۴۱۔ باب فی السّلام۔

۷۔ کتاب الام للشافعی۔ باب السلام فی الصّلوٰۃ۔

۸۔ مسند احمد ص ۹۳ ج ۴ (باب حذف السلام وکراھۃ الاشارۃ بالید معہ)

۹۔ کنز العمال ص ۱۰۲ ج ۴ (منع الاشارۃ بالید وقت السلام)

۱۰۔ منتقی الاخبار ص ۲۱۱ (باب الخروج من الصّلوٰۃ بالسّلام)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اا بیہقی جلد۲ ص۸۱ (باب کراھتہ الایماء بالید عند التسلیم)
غرض تمام محدثین نے جابر کی حدیث سے یہی سمجھا ہے کہ اس میں سلام پھیرنے کے وقت ہاتھوں سے اشارہ کرنا منع ہے۔ اور مختلف الفاظ میں ایک ہی واقعہ کا ذکر ہے۔ لہذا تمام احادیث کا حاصل مطلب یہ ہوگا۔ کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔ ہم نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی تو ہم نے سلام کے وقت ہاتھ اُٹھائے۔ آپ نے دیکھا تو فرمایا کہ تم مُنہ زور گھوڑوں کی دُموں کی طرح سلام کے وقت ہاتھ کیوں اُٹھاتے ہو۔ نماز میں آرام کرو۔ اور اپنے دائیں اور بائیں زبان سے سلام کہنا کافی ہے۔ ہاتھ سے اشارہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

۱۲۔ نیز رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد (اسکنوا فی الصلوٰۃ) اور دوسری میں (لا یُؤمی بیدہٖ) جن کا مطلب ایک ہی ہے۔ آپ نے صحابہؓ کو اس وقت فرمایا۔ جب وہ سلام کے وقت دائیں بائیں ہاتھوں سے اشارہ کرتے تھے۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ واقعہ تشہد کا ہے نہ کہ عند الرکوع رفع یدین کرنے کا۔

۱۳۔ چنانچہ حافظ ابنِ حجرؒ فرماتے ہیں۔ ولا دلیل فیہ علیٰ منع الرّفع علیٰ ھیئۃ المخصوصۃ فی الموضع المخصوص وھو الرکوع والرّفع منہ لانّہٗ مختصر من حدیث طویل (تلخیص ص۸۲) کہ جابر کی پہلی حدیث سے رکوع کے وقت رفع یدین کے منع پر دلیل لانا

02818

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درست نہیں۔ کیونکہ پہلی حدیث دوسری طویل کی مختصر ہے۔

۱۴۔ امام ابن حجرؒ فرماتے ہیں۔ من احتج بحدیث جابر بن سمرۃؓ علی منع الرفع عند الرکوع فلیس لہ حظ من العلم۔ (تلخیص الحبیر ص۸۳) کہ جابر بن سمرۃؓ کی حدیث سے عند الرکوع رفع یدین کے منع پر دلیل پکڑنے والا بالکل جاہل و بے علم ہے (جزء بخاری ص۱۵)

۱۵۔ امام بخاریؒ فرماتے ہیں۔ فاما احتجاج بعض من لا یعلم بحدیث جابر بن سمرۃ۔ کہ بعض لوگ جو علمِ حدیث سے ناواقف ہیں وہ جابرؓ کی حدیث رفع یدین کے منع پر دلیل لاتے ہیں۔ فانما کان ھذا فی التشھد لا فی القیام کان یسلم بعضھم علی بعض فنھی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن رفع الایدی فی التشھد ولا یحتج بھذا من لہ حظ من العلم۔ حالانکہ لوگ بوقتِ سلام ایک دوسرے کو ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے۔ سو اس سے آپ نے منع فرما دیا۔ کوئی اہلِ علم اس کو رفع یدین کے منع میں پیش نہیں کرسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ امام ابوحنیفہؒ، ابو یوسفؒ، امام محمدؒ یا طحاویؒ نے یہ حدیث عدم رفع میں پیش نہیں کی۔

۱۶۔ بلکہ علامہ سندھیؒ حنفی فرماتے ہیں۔ (رافعوا ایدیتا) ای بالسلام ولذا عقبہ بالروایۃ الثانیۃ والمقصود النھی من الاشارۃ بالید عند السلام ولا دلالۃ فیہ علی النھی عن الرفع عند الرکوع و عند الرفع منہ ولذالک قال النووی استدلال بہ علی النھی عن الرفع عند الرکوع وعند الرفع منہ جھل قبیح (الی ان قال)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قد صح وثبت الرفع عند الرکوع وعند الرفع منہ ثبوتا لا مرد لہ فیجب حمل ھذا اللفظ علیٰ خصوص المورد توفیقا ودفعا للتعارض (حاشیہ نسائی ص۱۷۶) کہ جابر بن سمرہ کی حدیث میں جو (رافعوا ایدیتا) ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ سلام کے وقت ہاتھ اُٹھاتے تھے۔ جیساکہ دوسری حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔ اس میں سلام کے وقت ہاتھ اُٹھانے کی ممانعت ہے۔ نہ کہ عندالرکوع رفع یدین کرنے کی۔ اسی واسطے امام نوویؒ شارح مُسلم نے فرمایا ہے کہ اس حدیث سے رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کے نہ کرنے پر استدلال کرنے پر استدلال کرنے والا جہالت قبیحہ کا مرتکب ہے۔ اور بات یہ ہے کہ عندالرکوع رفع یدین کرنا صحیح وثابت ہے جس کا رد نہیں ہو سکتا۔ پس نہی خاص اپنے مورد خاص پر محمول ہوگی۔ تاکہ دونوں میں توفیق ہو اور تعارض رفع ہو جائے۔

۱۷۔ امام ابنِ حبانؒ فرماتے ہیں۔ انّما امروا بالسکون فی الصلوٰۃ عند الاشارۃ بالتسلیم دُون الرّفع الثّابت عند الرکوع (تلخیص الحبیر ص۸۲) کہ (اسکنوا فی الصلوٰۃ) کا مطلب یہ ہے کہ صحابہؓ کو سلام کے وقت ہاتھوں سے اشارہ کرنے سے منع کیا گیا اور نہ عندالرکوع رفع یدین کرنا وہ تو بے شمار دلائل سے ثابت ہے۔ جیسا کہ اس رسالہ میں ثابت کیا جا چکا ہے۔

غرض تمام محدثین فرماتے ہیں کہ اس کو عدم رفع یدین پہ پیش

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا بڑی جہالت ہے۔

دوسری دلیل۔ عن علقمۃ قال قال ابن مسعودؓ الا اصلی بکم صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ولم یرفع یدایہ الا مرۃ واحدۃ مع تکبیرۃ الافتتاح (ترمذی۔ نسائی۔ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)

حضرت علقمہ رضؓ کہتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ میں تم کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز پڑھاؤں۔ پھر نماز پڑھائی۔ اور تکبیر تحریمہ کے وقت ایک دفعہ رفع یدین کیا۔ (عیدین اور جنازہ کی طرح بار بار نہ کیا)

۱۔ چنانچہ شیخ محی الدینؒ فرماتے ہیں۔ وغایۃ المفہوم من حدیث بن مسعود انہ کان علیہ السلام یرفع یدیہ عند الاحرام مرۃ واحدۃ لا یزید علیہا ای انہ مرۃ واحدۃ لم یصنع ذالک مرتین عند الاحرام۔ کہ عبداللہ بن مسعودؓ کی حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حضور علیہ السلام تکبیر تحریمہ کے وقت ایک ہی دفعہ رفع یدین کرتے۔ نماز عیدین اور جنازہ وغیرہ کی طرح بار بار نہ کرتے۔ (فتوحات مکیہ ص۴۳۷)

اگر اس حدیث کا وہی مفہوم لیا جائے۔ جو شیخ موصوف نے بیان کیا ہے۔ تو بحث ختم ہو جاتی ہے۔ اور اگر اس سے عند الرکوع رفع یدین کی ممانعت ثابت کی جائے۔ تو یہ حدیث ضعیف ہونے کی وجہ سے ناقابل عمل ٹھیرتی ہے۔ کیونکہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ عبداللہ بن مسعودؓ کی پوری حدیث اس طرح ہے۔ عن عبد اللہ بن مسعود قال علمنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الصلوٰۃ فکبر و رفع یدیہ فلما اراد ان یرکع طبق یدیہ بین رکبتیہ فبلغ ذالک سعدا فقال صدق اخی قد کنا نفعل ھذا ثم امرنا بھذا یعنی الامساک علی الرکبتین۔ (نسائی ص۱۵۹ بیہقی ص ۷۸/۲ ابوداؤد ص۱۱۶ کنزالعمال ص۲۱۱/۴ حازمی ص۸۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو نماز سکھائی پس اللہ اکبر کہا اور رفع یدین کیا اور جب آپ رکوع کرنے لگے تو دونوں ہاتھ ملا کر آپ نے گھٹنوں کے بیچ میں رکھ لیے۔ جب یہ روایت سعد کو پہنچی تو انھوں نے کہا میرے بھائی نے سچ کہا بے شک پہلے ایسا ہی حکم تھا۔ پھر رکوع میں گھٹنوں کے پکڑنے کا حکم صادر فرمایا۔ (وکان التطبیق فی صدر الاسلام)

اس حدیث سے نماز کی ابتدائی حالت معلوم ہو گئی۔ کہ شروع میں رفع یدین صرف تکبیر تحریمہ کے وقت تھا اور رکوع میں تطبیق تھی۔ اس حدیث پر عبداللہ بن مسعودؓ اور ان کے بعض اصحاب کا عمل رہا۔ اب اس کے بعد جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تطبیق کو منسوخ فرما کر گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم صادر فرمایا اور بحکم خدا تعالیٰ رکوع جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرنا شروع کیا تو جن لوگوں کو یہ دونوں آخری حکم معلوم ہو گئے وہ ان کے عامل ہو گئے جیسے خلفاء الراشدینؓ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عشرہ مبشرہ عبداللہ بن عمرؓ سعد۔ انسؓ و دیگر تمام صحابہؓ جن کی شہادتیں لکھی جا چکی ہیں۔ (دیکھو ۱۷ تا ۲۲) اور جن کو حکم ثانی نہ پہنچا وہ ابتدائی دونوں حکموں پر تا زندگی خود بھی عامل رہے اور یہی تعلیم دوسروں کو بھی دیتے رہے۔ جیسے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

۳۔ چنانچہ امام محمدؒ۔ امام ابو حنیفہ سے۔ وہ حماد سے۔ وہ ابراہیم سے۔ وہ علقمہ بن قیس اور اسود بن یزید سے روایت کرتے ہیں۔ کہ ہم دونوں عبداللہ بن مسعود کے پاس تھے۔ جب نماز کا وقت ہوا۔ فقام لیصلی فقمنا خلفہٗ فاقام احدنا من یمینہ والاخر عن یسارہٖ ثم قام بیننا فلما فرغ قال ھٰکذا اصنعوا اذا کنتم ثلاثۃ وکان اذا رکع طبق وصلی بغیر اذان ولا اقامۃ۔ تو نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور ہم دونوں ان کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے ایک کو دائیں اور دوسرے کو بائیں کھڑا کر لیا۔ اور آپ دونوں کے درمیان کھڑے ہو گئے۔ اور جب رکوع کرتے تو تطبیق کرتے تھے۔ یعنی دونوں ہاتھوں کو ملا کر رانوں کے درمیان میں رکھتے تھے۔ اور نماز بغیر اذان اور تکبیر کے پڑھی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا اسی طرح تم بھی کیا کرو۔

یہ واقعہ بیان کرنے کے بعد امام محمد فرماتے ہیں (لسنا ناخذ ... بقول ابن مسعود) کہ ہم عبداللہ بن مسعودؓ کے قول کو نہیں لیتے۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ جب تین آدمی ہوں تو امام آگے ہو جائے اور دو پیچھے کھڑے ہوں۔ اور تطبیق کے حکم میں بھی ہم عبداللہ بن مسعودؓ کے قول پر عمل نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے۔ بلکہ اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے۔ اور اذان و تکبیر کہنا بھی افضل ہے۔ وھو قول ابی حنیفۃ اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہؒ کا (کتاب الآثار ص۳۸، مسند امام اعظم ص۲۲۳)

۴۔ امام محمد ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضؓ رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھتے تھے۔ فقال ابراھیم صنیع عمر احبّ الیّ قال محمدٌ وبہٖ ناخذ وا ھو احبُّ الینا من صنیع ابن مسعودؓ وھُوَ قول ابی حنیفۃ۔ (کتاب الآثار) پھر ابراہیم نے فرمایا حضرت عمرؓ کا فعل مجھے محبوب تر ہے۔ امام محمدؒ نے کہا اسی کو ہم لیتے ہیں اور وہ بہت بہتر ہے۔ ہمارے نزدیک عبداللہ بن مسعودؓ کے فعل سے اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہؒ کا۔

دیکھئے حضرت ابراہیم۔ امام ابو حنیفہ۔ امام محمد رحمہم اللہ تینوں حضرت عبداللہ بن مسعود کے فعل تطبیق کو حضرت عمرؓ کے مقابلہ میں چھوڑ رہے ہیں۔ غالباً آپ بھی فعل تطبیق میں حضرت عبداللہ بن مسعود کے مخالف ہیں اور حضرت عمر فاروق کے فعل پر عمل کرتے ہیں۔ پھر آپ عندالرکوع رفع یدین کرنے میں حضرت عمر فاروق رضؓ کے فعل پر کیوں عمل نہیں کرتے۔ (حضرت عمرؓ کے لئے دیکھو ص۱۲ تا ص۱۴ و ص۲۴ و ص۲۵)

اب دونوں حدیثیں آپ کے سامنے موجود ہیں ص۱ و ص۲ کیا وجہ ہے کہ ایک حدیث سے ترک رفع پر استدلال کیا جاتا ہے اور ان کے فعل تطبیق کو رد کیا جاتا ہے۔ انصاف تو یہی چاہتا ہے کہ یا تو عبداللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن مسعودؓ کی دونوں حدیثوں پر عمل کیا جائے۔ یا دونوں کو ترک کر دیا جائے۔ افتومنون ببعض الکتاب وتکفرون ببعض کے مصداق نہ بنیں۔

۵۔ ویسے یہ روایت سنداً بھی ضعیف ہے چنانچہ امام ابوداؤد نے اس روایت کے پیچھے اس کی تصریح کر دی ہے۔ ھذا حدیث مختصر من حدیث طویل ولیس ھو بصحیح ھذ اللفظ (ابوداؤد مصری ۱۹۹/۱ج تلخیص الجبیر ص۸۳، نیل ص۱۹۲/۱ج، مشکوٰۃ ص۹۶)

۶۔ اور ترمذی میں ہے۔ یقول عبد اللہ بن مبارک ولم یثبت حدیث ابن مسعود (ترمذی ص۳۶، تلخیص ص۸۳) عبد اللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی صحت ہی ثابت نہیں۔

۷۔ امام بیہقی فرماتے ہیں۔ لم یثبت عندی حدیث ابن مسعودؓ (سنن کبریٰ ص۷۸/۲ج)

۸۔ ابن ابی حاتم فرماتے ہیں۔ ھذا حدیث خطاءٌ (تلخیص الجبیر ص۸۳) کہ یہ حدیث غلط ہے۔

۹۔ احمد بن حنبل فرماتے ہیں۔ قال احمد وشیخنا یحیی ابن آدم ھو ضعیف (تلخیص الجبیر ص۸۳)

۱۰۔ امام بخاری نقل کرتے ہیں۔ نقلہ البخاری عنہما وتابعھما علی ذالک۔ (تلخیص ص۸۳) امام بخاری بھی اس کا ضعف نقل کر کے اس کی تائید کرتے ہیں۔

۱۱۔ ابن حبان فرماتے ہیں۔ ھذا احسن خبر روی لاھل الکوفۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فی نفی رفع الیدین فی الصلوٰۃ عند الرکوع وعند الرفع وھو فی الحقیقۃ ضعف شیٔ یعوّل علیہ لان للہ وجوہ تبطلہ (تلخیص ص۸۳) کہ کوفیوں کے پاس اس سے بہتر ترک رفع الیدین اور کوئی روایت نہیں۔ مگر حقیقتاً بہت ضعیف ہے۔ کیونکہ اس میں اتنی خرابیاں ہیں جو اس کو باطل کر دیتی ہیں۔

بعض حنفیہ اس روایت کی متابعت میں یہ روائت پیش کرتے ہیں۔

عن ابن مسعودؓ قال صلّیت مع رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم وابی بکرؓ وعمرؓ فلم یرفعوا ایدیھم الا عند افتتاح الصلوٰۃ (دار قطنی) لیکن اس کو خود دار قطنی نے ضعیف کہا ہے۔ اور ابن جوزی نے اس کو موضوع (بناوٹی) کہا ہے۔ اس لیئے یہ بھی لائق التفات نہیں ہے۔

تیسری دلیل۔ عن البراء بن عازب قال کان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا کبر لافتتاح الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی یکون ابھامیہ قریباً من شحمتی اذنیہ ثم لا یعود (ابو داؤد دار قطنی الحمد)

براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرنے کے لئے تکبیر کہتے تو اس وقت اپنے کانوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر نہ کرتے۔

۱۔ یہ روایت قابلِ استدلال نہیں ہے۔ کیونکہ اس روایت کے ناقلین ہی اس کو نا قابلِ استدلال کہہ رہے ہیں۔ اور لا یعود کے لفظ کو صحیح نہیں مانتے۔ چنانچہ ابو داؤد فرماتے ہیں۔ ھذا الحدیث لیس بصحیح۔ (ابو داؤد مصری ج۱ ص۱۱۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ نیز فرماتے ہیں اور سفیان سے نقل کرتے ہیں۔ جس میں لا یعود کا لفظ نہیں ہے۔ قال لنا سفیان قال لنا بالکوفۃ بعد ثم لا یعود۔ قال ابوداؤد روی ھذا الحدیث ھیثم وخالد وابن ادریس عن یزید لم یذکروا ثم لا یعود (ابوداؤد ص۱۰۹ ج۱ تلخیص ص۸۳)

زہری سفیان سے نقل کرتے ہیں لا یعود کا لفظ نہیں۔ لیکن جب یزید بعد میں کوفہ آیا۔ تو لوگوں کے کہنے کہلانے سے لا یعود کہنا شروع کر دیا تھا۔ (کیونکہ یزید جب پچھلی عمر میں کوفہ آیا تو ان کا حافظہ بہت کمزور ہو چکا تھا) ابن حبان کتاب الضعفاء بحوالہ زیلعی ص۲۱ ج۱، احمد بن حنبل بحوالہ تلخیص ص۸۳)

نیز ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو زہری کی طرح ہیثم۔ خالد۔ ابن ادریس نے بھی نقل کیا ہے۔ لیکن کسی نے بھی لا یعود نہیں کہا ہے۔ صرف یزید نے بیان کیا ہے۔ لیکن وہ نہایت ضعیف ہے جس کو خود ابوداؤد نے لیس بصحیح کہہ دیا ہے۔ (بحوالہ ابوداؤد ص۱۰۹ ج۱)

۳۔ وقال الحمیدی انما روی ھذہ الزیادۃ یزید ویزید یزید (تلخیص الحبیر ص۸۳) کہ یزید کے سوا اس زیادتی کو کسی نے نقل نہیں کیا اور وہ زیادتی کر جایا کرتا تھا۔

۴۔ قال عثمان الدارمی عن احمد بن حنبل لا یصح (تلخیص ص۸۳)

اسی طرح امام دارمی نے احمد بن حنبلؒ سے نقل کیا کہ یہ الفاظ صحیح نہیں ہیں۔ بلکہ بالکل غلط ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ قال علی ابن عاصم فقدمت الکوفۃ فلقیت یزید بن ابی زیاد فحدثنی ولیس فیہ ثم لا یعود فقلت لہ ان ابن ابی لیلی حدثنی عنک فیہ ثم لا یعود قال لا احفظ۔ (تلخیص ص۸۳، دارقطنی ص۱۱۱) کہ علی ابنِ عاصم کہتے ہیں یہ روایت میں نے ابنِ ابی لیلیٰ سے سنی جس میں ثم لا یعود تھا۔ بعد میں میں کوفہ گیا تو معلوم ہوا کہ یزید ابھی زندہ ہیں اس سے جاکر روایت کی تو انہوں نے لا یعود نہ کہا۔ میں نے کہا محمد ابنِ ابی لیلیٰ نے آپ سے یہ روایت کی ہے۔ وہ اس میں لا یعود کہتے ہیں تو فرمانے لگے۔ مجھے یاد نہیں۔ پھر میں نے اسی بات کو دُہرایا۔ فرمایا مجھے یاد نہیں۔ یعنی حافظہ اتنا کمزور ہو گیا تھا۔

۶۔ فقد ردّہ ابن المدینی واحمد ودارقطنی وضعفہ البخاری۔ (تلخیص ص۸۳، تنویر الحوالک ص۱۶) کہ اس کو بخاری نے ضعیف کہا ہے اور ابنِ مدینی اور احمد اور دارقطنی نے مردود کہا ہے۔

۷۔ نیز حضرت براء بن عازب سے اس کے خلاف روایت رفع بھی ثابت ہے۔

۸۔ نیز اگر ان روایتوں کو تسلیم بھی کر لیا جائے۔ تو ان سے ترک رفع یدین ثابت نہیں ہوتا۔ کیونکہ روایت کا جو ٹکڑا صحت کو پہنچتا ہے۔ اس سے قطعاً یہ ثابت نہیں ہو سکتا۔

اسی امام ابوداؤد اور بیہقی وغیرہ نے باب اس قسم کے باندھے ہیں۔ باب لم یذکر الرفع عند الرکوع (ابوداؤد) کہ جن صحابہ یا راویوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے رفع یدین کا تذکرہ نہیں کیا۔ ان کا باب ج۲ ص۱۹۹۔ باب من لم یذکر الرفع الا عند الافتتاح (بیہقی) کہ جس نے پہلی مرتبہ کے علاوہ رفع یدین کا ذکر نہیں کیا۔

۵۔ اور اگر لایعود کے لفظ کو بھی تسلیم کرلیں تو بھی اس لفظ کو اس معنی میں لیا جائے گا۔ کہ آپ نے عیدین اور جنازہ کی طرح بار بار رفع یدین نہ کیا۔ بلکہ صرف ایک بار کیا۔ جس کی تشریح بھی گذر چکی ہے۔ (بحوالہ فتوحات مکیہ ص۲۳۱، از شیخ محی الدین ابن عربی) کیونکہ ایسا تسلیم نہ کرنے سے بہت سی متواتر روایات کی مخالفت لازم آتی ہے۔

چوتھی دلیل۔ عن ابن عمر کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ ثم لا یعود (بیہقی)

کہ ابن عمرؓ کہتے ہیں آپؐ نے ایک مرتبہ کے بعد ہاتھ نہ اٹھائے۔

۱۔ یہ روایت موضوع (بناوٹی) ہے۔ چنانچہ ابن حجر فرماتے ہیں۔

"ھو مقلوبٌ موضوعٌ" (تلخیص ص۸۳)

۲۔ قال البیہقی قال الحاکم ھٰذا باطل موضوع۔ کہ یہ باطل موضوع ہے۔ بلا سند ہے۔

۳۔ چنانچہ مولانا عبدالحی حنفی نے بھی اس کو مردود تسلیم کیا ہے۔ (تعلیق الممجد ص۹۱)

۴۔ نیز فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرؓ تو خود بیان فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ عند الرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے۔ فما زالت تلک صلوٰتہ حتی لقی اللہ تعالیٰ یعنی آخری زندگی تک آپؐ نے رفع یدین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نماز پڑھی۔ (تعلیق الممجد)

اس کے علاوہ بھی چند ایک روایات ضعیف و موضوع پیش کی جاتی ہے جو کہ قطعاً قابلِ التفات نہیں ہے اور کچھ آثار بھی پیش کئے جاتے ہیں۔ جن کا اصولی جواب پیش کر دیا جاتا ہے:

۱۔ اصل حجت قول و فعل نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے لیکن جب کوئی مرفوع روائیت حنفیہ کو نہ ملی تو آثار کو ٹٹولنا شروع کیا۔ لیکن وہ بھی صرف چار صحابہؓ ملے جن سے عدم رفع منقول ہے۔ اور ان کا بھی صحیح سندوں سے ان تک پہنچنا مشکل ہے۔ چنانچہ امام بخاریؒ۔ حمیدیؒ۔ علیؒ بن عبداللہ بن جعفر۔ ابن معینؒ۔ احمد بن حنبلؒ۔ اسحٰق ابنِ راہویہ وغیرہ نے بالاتفاق یہ فیصلہ صادر فرمایا ہے۔ کہ ترک رفع بسند صحیح نہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ثابت ہے نہ کسی صحابہ تک اس کا ثبوت پہنچتا ہے۔ (جزء رفع الیدین ص۲۵ و ص۱۲۵)

اور اس کا اعتراف مولانا عبدالحی حنفی نے بھی کیا ہے۔ (تعلیق ص۹۳)

۲۔ اور اگر کسی صحابی کا فعل ترک ثابت بھی ہو جائے تو وہ آں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت متواترہ پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ پچاس اصحاب رسولؐ کا روایت کرنا اور اس پر عمل کرنا ایک ایسا تواتر ہے جس کا حنفیہ کو بھی مجبوراً اقرار کرنا پڑتا ہے چنانچہ تواتر عمل کا اقرار مولانا انور شاہ صاحب حنفی نے اپنی کتاب "العرف الشذی" کے صفحہ ۱۲۷ جلد ا میں کیا ہے۔

۳۔ یہی وجہ ہے کہ محققین حنفیہ نے بھی اس کو سنت غیر منسوخہ کا اقرار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے (کما مرّ)۔ چنانچہ مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی حنفی رحمہ اللہ (فتاویٰ رشیدیہ ج۲ ص۳) مولانا عبدالحی حنفی رحمہ اللہ (فتاویٰ ج۱ ص۲۸۶) قاضی ثناء اللہ پانی پتی حنفی رحمہ اللہ (مالابدمنہ ص۴۲) علامہ سندھی حنفی رحمہ اللہ (ابنِ ماجہ ص۱۴۶) ان میں سے زیادہ تر حوالے اور عبارات گذر چکی ہیں۔

الحاصل

یہ کہ رفع الیدین فی مواضع الثلاثہ سنّت متواترہ ہے۔ اور اس کا ترک کسی صحابہ سے بسندِ صحیح ثابت نہیں۔ اس کے علاوہ قرونِ ثلاثہ کے ائمہ کرام رحمہ اللہ اس کے قائل و فاعل تھے بسوائے چند کوفیوں کے۔ ومن ادعیٰ فعلیہ البیان۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الارشاد الیٰ سبیل الرشاد

مسئلہ تقلید اور عمل بالحدیث پر ایک مشل کتاب

— مؤلفہ —

حضرت مولانا محمد شاہجہان متوفی ۱۳۳۸ھ / ۱۹۲۰ء تلمیذ رشید حضرت مولانا شیخ الکل سیّد نذیر حسین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

— تنقیح وتبویب —

حضرت مولانا عطاء اللہ صاحب حنیف بھوجیانی

اہلحدیث اور مذاہب اربعہ کے مابین اصل نزاعی مسئلہ تقلید شخصی کا ہے۔ اگر آپ اس مسئلہ کی پوری تحقیق چاہتے ہیں تو اس کے لیے "الارشاد" بہترین محققانہ کتاب ہے۔ سلسلہ بیان میں مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی اور مولانا شبلی نعمانی کی کتابوں سبیل الرشاد اور سیرت النعمان کا تحقیقی جواب بھی آگیا ہے۔ طرز بیان نہایت سنجیدہ اور تحقیقی ہے۔ یہ کتاب مدت سے نایاب تھی۔ اب چھپی ہے۔ کتابت۔ طباعت عمدہ۔ کاغذ سفید۔ قیمت سا روپے ۰۵ پیسے ہے۔

ادارہ احیاء السنہ۔ گھرجاکھ ضلع گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُسنُ البیان فیما فی سیرۃ النعمان

— تالیف —

مولانا محمد عبد العزیز محمدی رحیم آبادی، متوفی سنہ ۱۳۳۸ھ ۱۹۲۰ء

مقدمہ

حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب مدظلہ العالی گوجرانوالہ

حدیث واصول حدیث اور سیرت محدثین سے متعلقہ عمدہ مباحث۔ علم حدیث اور ائمہ حدیث پر مولانا شبلی کے اعتراضات کا جواب۔ حدیث وفقہ کو ہم پلہ قرار دینے میں مولانا شبلی کی غلطی کا بیان۔

مدح امام ابوحنیفہ میں مبالغہ اور محدثین کی توہین پر نقد وجرح۔ بعض مختلف فیہ مسائل حدیثی وکلامی میں مولانا شبلی کی حنفیت اور ان کی تحقیق۔

کتابت وطباعت عمدہ۔ رنگین ٹائیٹل

قیمت ۳/۷۵

ادارہ احیاء السنۃ۔ گھرجاکھ۔ ضلع گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جزء القراءۃ

مصنفہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ۔ یعنی فاتحہ خلف الامام کی فرضیت میں سب سے پہلی مرتب شدہ کتاب۔ (زیر طبع)

کتاب القراءۃ مصنفہ امام بیہقی رح قراءت فاتحہ خلف الامام کے متعلق احادیث و آثار کا سب سے بڑا مجموعہ۔ (زیر طبع)

تحقیق الکلام ۔ در فرضیت فاتحہ خلف مصنفہ حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ۔ (زیر طبع)

خیر الکلام ، فی وجوب القراءۃ خلف الامام مصنفہ حضرت الاستاذ مولانا حافظ محمد صاحب گوندلوی۔ قیمت -/۶

فاتحہ خلف الامام ۔ (مصنفہ خالد گھرجاکھی) -/۵۰

تحقیق التراویح (مصنفہ مولانا نور حسین صاحب گھرجاکھی) -/۳۷

آمین بالجہر " " " " -/۳۷

رسالہ علم الغیب - - - - - -/۳۷

تکمیل حج (مصنفہ محمد سلیمان کیلانی) حج کے موضوع پر جامع اور مبسوط کتاب۔ قیمت -/۳

ادارہ احیاء السنۃ۔ گھرجاکھ۔ ضلع گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام کے بنیادی ارکان کی توضیح و تحقیق

ارکانِ اسلام۔ کاغذ سفید۔	قیمت	۴/-
التوحید		۱/-
اتباع رسول		۱/-
صلوٰۃ النبی	ان رسائل کے مجموعہ کا	۸۰/-
مسائل رمضان	نام ارکانِ اسلام ہے	۴۰/-
زکوٰۃ		۴۰/-
حج		۴۰/-
حقیقت توحید (مصنفہ مولانا ابراہیم صاحب خلیل گھرجاکھی)		۱/۵۰
ختم نبوت		۳۷/-
دعوات الرسول		۱/۲۵

اسکے علاوہ

ہر قسم کے نزاعی مسائل اور ردِ عیسائیت و قادیانیت کے متعلق کتابیں مل سکتی ہیں۔

ادارہ احیاء السنۃ۔ گھرجاکھ۔ ضلع گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہترین تبلیغی سرمایہ

تصنیفات حضرت مولانا محمد صادق صاحب سیالکوٹی

ریاض الاخلاق	۵/-	والی بطحاء کے ارشادات	۱/۵۰
انوار التوحید	۵/-	ساقی کوثر	-/۶۳
سید الکونین	۵/-	مراۃ الزکوٰۃ	-/۵۰
صلوٰۃ الرسول	۴/-	نماز مقبول	-/۵۰
سبیل الرسول	۴/-	ریاض الاربعین	-/۵۰
ضرب حدیث	۴/-	بستان الاربعین	-/۵۰
اعجاز حدیث	۴/-	جماعت والی بطحاء	-/۶۳
حج مسنون	۳/-	ارشادات جیلانی	-/۷۵
قرآنی شمعیں	۴/-	مقام والدین	-/۵۶
اصلاح معاشرہ	۴/۵۰	نورانی نماز	-/۳۷
شان رب العالمین	۱/-	انوار الزکوٰۃ	۲/-
تجلیات رمضان	۲/-	سرور عالم کا پیغام آخرین	۱/-

قندیل حج -/۵۰

ادارہ احیاء السنۃ ۔ گھرجاکھ ۔ ضلع گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضائل الشیخین

یعنی سوانح حیات حضرت ابوبکرؓ وحضرت عمر فاروق
رضی اللہ عنہما مجلد قیمت ۶/-

سیرۃ الاخوین

یعنی سوانح حیات حضرت عثمان وحضرت علی رضی اللہ عنہما
جس میں تاریخ کے خلافیات کو صحیح دلائل سے واضح کیا گیا ہے ۵/-

سیرت

مولانا فضل الٰہی صاحب وزیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ امیر المجاہدین
ہند۔ جمعیۃ عالیہ چمرکند یاغستان یعنی مجاہدین کے آخری دور کی
تاریخ۔ مجلد ۱۵/- روپے

سیرت النعمان جس میں تین فصلیں ہیں۔ فصل اول میں ائمہ کے مقام
کی نشان دہی کی گئی ہے۔ تاکہ انہیں انبیاء سے نہ ملایا جائے فصل دوم میں
سوانح حیات اور فصل سوم میں بعض ان غلط مسائل کا بیان ہے جو
غلط کار لوگوں نے حضرت امام کے ذمہ لگا دیئے ہیں۔ قیمت صرف ۲۵/-

ادارہ احیاء السنۃ۔ گھرجاکھ۔ ضلع گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ مجاہدین کا آخری دور

یعنی

سوانح حیات

حضرت مولانا فضل الٰہی صاحب وزیرآبادی

امیر المجاہدین ہند۔ سلسلہ عالیہ چمرکند یاغستان

پہلا حصہ سوانح حیات سائز ۲۰×۲۶/۸ ساڑھے پانچسو صفحات
سفید کاغذ۔ دیدہ زیب ڈسٹ کور۔ قیمت ۱۵ روپے۔

ضروری نوٹ

دوسرا حصہ بنام کوائف یاغستان خود نوشت حضرت
امیر المجاہدین مولانا فضل الٰہی مرحوم وزیرآبادی زیر طبع،

ادارہ احیاء السنہ۔ گھرجاکھ۔ ضلع گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشہور و معروف علامہ ابنِ تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف

"منہاج السنۃ النبویۃ"

جس کی تلخیص ان کے شاگردِ رشید علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے
ان کی زندگی میں کر دی تھی۔ جسے علامہ محب الدین خطیب رحمۃ اللہ علیہ
نے پہلی مرتبہ مصر سے مع حواشی ضروریہ شائع فرمایا تھا۔

اس کا ترجمہ

مولانا غلام احمد صاحب حریری پروفیسر اسلامیہ کالج لائل پور
ایم۔اے (عربی) ایم۔اے (علوم اسلامیہ) ایم۔او۔ایل (عربی) فاضل
السنہ شرقیہ و درس نظامی و صدر شعبہ اسلامیات اسلامیہ کالج لائل پور
نے فرمایا۔

تقطیع ۲۶×۳۰ — صفحات ۸۵۶

سفید کاغذ۔ — مجلد دیدہ زیب مع گرد پوش

قیمت ۲۱/- روپے

1582

—

ملنے کا پتہ

ادارہ احیاء السنہ گھرجاکھ۔ ضلع گوجرانوالہ

(مطبوعہ شرقی پریس لاہور)

۹۹--۰۰ ۔۔۔۔۔۔

02818

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اصلہا ثابت وفرعہا فی السما

امت اس وقت تک بھلائی میں رہی جبتک مسائل کو فرعی کہہ کر رد نہیں کر دیا جاتا تھا۔ صحابہ کرام اور تابعین کے زمانہ میں صرف یہ دیکھا جاتا تھا کہ آنحضرت ﷺ نے یہ کام کیا ہے؟ اگر سنت سے ثابت ہو جائے تو اسے ٹالا نہیں جاتا تھا۔ حتیٰ کہ سنت پر بدعت کا تیشہ چلا اور مسائل کو فرعی کہہ کر اس کی اہمیت کم جانے لگی۔ اعاذنا اللہ منہا۔

www.KitaboSunnat.com